2 رمضان المبارک
افطار 6:20
3 رمضان المبارک
ختم سحری 5:48
افطار 6:21

58 Years

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

ہندوستان کی سب سے بڑی تشویش

ہندوستان نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں اپنے چاروں گروپ میچ جیت لیے ہیں لیکن سپر ایٹ میں جانے سے پہلے اوپنر ابھیشیک شرما کی فارم ہندوستان کی سب سے بڑی تشویش ہوگی۔ ہندوستان نے موجودہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے اتنے ہی میچوں میں چار فتوحات حاصل کی ہیں اور پھر بھی، اس فارمیٹ میں نمبر ایک بلے باز کے بلے سے ایک بھی رن کی ضرورت نہیں پڑی۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 50 | صفحات: 08 | ۲۰ فروری ۲۰۲۶ بروز جمعتہ المبارک بمطابق ۲ رمضان ۱۴۴۷ | Friday 20th February 2026 | جلد نمبر 58

رواں مہینے کے آخر تک موسم کی کوئی بڑی سرگرمی نہیں

میدانی علاقوں اور ہل اسٹیشنوں پر دن کے درجہ حرارت میں اضافہ

سرینگر/محکمہ موسمیات نے جمعرات کو جموں وکشمیر میں فروری کے آخر تک موسمی حالات بڑے پیمانے پر مستحکم رہنے کی پیش گوئی کی ہے، اس دوران کسی خاص سرگرمی کی توقع نہیں ہے۔ ڈائریکٹر محکمہ موسمیات مختار احمد نے کہا کہ آنے والے دنوں میں مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے بیشتر علاقوں میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ تاہم، انہوں نے اشارہ کیا کہ 27 اور 28 فروری کو آسمان ابر آلود رہنے کی توقع ہے اور بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کے امکانات ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2 فروری کو بھی عام طور پر ابر آلود حالات دیکھنے کی توقع ہے، حالانکہ کسی بڑی بارش کی توقع نہیں ہے۔ دریں اثنا، پورے خطے میں درجہ حرارت میں اضافے کا رجحان دیکھا گیا ہے۔ میدانی علاقوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 17 سے 18 ڈگری سیلسیس کے درمیان ریکارڈ کیا گیا ہے، جبکہ پہاڑی علاقوں میں دن کے وقت درجہ حرارت 10 سے 11 ڈگری سیلسیس//1

ریزرویشن کے معاملہ پر فیصلہ ہوتے ہی بلدیاتی الیکشن کا بگل بجے گا

تمام انتظامی وقانونی امور کی نگرانی ریاستی الیکشن کمیشن کے سپرد ہے/سرکار

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر میں بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے حکومت نے واضح کیا ہے کہ تمام انتظامی و قانونی امور کی نگرانی ریاستی الیکشن کمیشن کے سپرد ہے، جو مطلوبہ تیاریوں پر کام کر رہا ہے۔ اسمبلی میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں سرکار نے اعتراف کیا کہ انتخابات کے بروقت نہ ہونے کی بڑی وجہ حد بندی، ریزرویشن اور پس ماندہ طبقات سے متعلق کمیشن کی رپورٹ کا زیرِ غور ہونا ہے۔ حکومت نے بتایا کہ پنچایتوں اور ضلع ترقیاتی کونسلوں کی مدت جنوری 2024 میں مکمل ہو چکی ہے جبکہ ضلع ترقیاتی کونسل کی مدت فروری 2026 میں ختم ہوگی۔ بلدیاتی اداروں کے حوالے سے سرینگر و جموں میونسپل کارپوریشن اور تمام میونسپل کونسلوں اور کمیٹیوں کی مدت اکتوبر اور نومبر 2023 میں ختم ہو چکی ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق جموں وکشمیر کے 77 شہری اداروں کی حد بندی کا عمل شروع کیا گیا ہے،/2

کشمیری پنڈتوں کی باعزت واپسی کیلئے وزیراعظم کا عزم پختہ/LG

پروفیسر اشوک کول کی تصنیف ’’کشمیرنٹیوٹی ریگینڈ‘‘ کے عنوان سے کتاب کی ریلیز کے موقع پر اظہار خیال

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو کہا کہ کشمیری پنڈتوں کی مکمل عزت اور تحفظ کے ساتھ واپسی وزیراعظم نریندر مودی جی کا عزم ہے۔ اُنہوں نے کہا، ’’جموں وکشمیر میں 2019 سے تبدیلی کا عمل جاری ہے۔ یونین ٹیریٹری کے لوگوں کے خوابوں اور تقدیر کو تباہ کرنے کے دشمنانہ منصوبے کو مؤثر انداز میں ناکام بنا دیا گیا ہے۔‘‘ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ’’انتھک کوششوں کے ذریعے اس زمین کی قدیم شان دوبارہ بحال کی گئی ہے اور ترقی کی رفتار تیز ہوگئی ہے۔ بہت جلد یہ زمین دہشت گردی کے عذاب سے مکمل طور پر آزاد ہو جائے گی۔‘‘ لیفٹیننٹ گورنر پروفیسر اشوک کول کی تصنیف کردہ کتاب ’’کشمیر۔ نیٹیویٹی ریگینڈ‘‘ کی رسم رونمائی کے موقعہ پر خطاب کر رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ ’’کشمیر نیٹیویٹی۔ ریگینڈ‘‘ کشمیری پنڈتوں کی مائیگریشن کا جائزہ لیتی ہے اور ان تاریک دنوں کی دہشت اور ان کے آبائی جڑوں سے جدائی کے دیرپا اثرات کو بیان کرتی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ پروفیسر کول کی یہ کتاب محض ایک ادبی کوشش نہیں بلکہ ایک قابل تحسین کوشش ہے جس نے وہ خاموشی توڑ دی ہے جو دہائیوں سے ہماری اجتماعی شعور پر چھائی ہوئی تھی۔ اُنہوں نے کہا ’’میں کشمیری پنڈت کمیونٹی کے عزم و حوصلے کو سلام پیش کرتا ہوں۔ ہر بے گھر کنبے کے اندر کشمیری روح کی ایک زندہ جھلک موجود تھی۔ جدوجہد اور مشکلات کے باوجود انہوں نے فلسفہ، روحانیت، ثقافت، زبان اور روایات کو محفوظ رکھا۔ درد والم میں بھی انہوں نے ممکنات دریافت کئے اور کامیابی کی نئی بلندیوں کو چھوا۔‘‘ لیفٹیننٹ گورنر نے اُجاگر کیا کہ 2021 میں کشمیری مائیگرنٹ ویب پورٹل شروع کیا گیا تاکہ کشمیری پنڈت کمیونٹی کے گھروں اور زمینوں کو واپس دِلایا جا سکے جو دوسروں نے قبضہ کر لی تھیں۔ انہوں نے کہا ’’میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ دنیا کے سب سے بڑے غموں میں سے ایک یہ ہے کہ انسان اپنی ہی سرزمین پر اجنبی بن جائے۔ یہی وہ حقیقت تھی جو/3

ڈیلی ویجروں اور عارضی ملازمین کی باقاعدگی کا عمل شروع/ وزیراعلیٰ

اس سال تقریباً 30 ہزار خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو اسمبلی میں اہم اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ سرکار سال 2026 سے یومیہ اجرتی، عارضی، ایڈہاک اور دیگر غیر مستقل ملازمین کی باقاعدہ مستقلی کا عمل باضابطہ طور پر شروع کرے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ حکومت نے اس سال تقریباً 30 ہزار خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ بجٹ اجلاس کے دوران اپنی محکمانہ گرانٹس اور کٹ موشنز پر ہوئی بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے اعتراف کیا کہ یومیہ اجرتیوں کا مسئلہ کئی دہائیوں پرانا ہے اور سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر تمام اراکین نے اس معاملے کو ایوان میں بار بار اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ وہ ملازمین ہیں جو 20،30 بلکہ 40 سال سے مستقل ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ کوئی بھی سرکار اس مسئلے کو مکمل طور پر حل نہیں کر پائی۔" عمر عبداللہ نے واضح کیا کہ حکومت اس سال سے ایک ایسی پالیسی کی شروعات کرے گی جو قانونی اور مالی طور پر قابلِ عمل ہو تاکہ مستقلی کا عمل عدالتوں یا فنانس ڈیپارٹمنٹ کی رکاوٹوں میں نہ پھنس جائے۔ اس مقصد کے لیے چیف سیکرٹری کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی ہے۔ "جب کمیٹی اپنی رپورٹ دے گی اور تمام تیاری مکمل ہو جائے گی تو ہم پورا معاملہ عوام کے سامنے شفاف انداز میں رکھیں گے،" ۔انہوں نے اس تاثر کو یکسر رد کیا کہ سرکار کوئی عجلت میں فیصلہ کرنے جا رہی ہے۔

ان کے مطابق "میں کسی کاغذ پر دستخط کر کے صرف دکھاوے کی حد تک خوش فہمی نہیں دینا چاہتا۔ یہ معاملہ وقت، جائزہ اور ٹھوس قانونی تیاری کا متقاضی ہے۔" وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ایسے ملازمین کی مجموعی تعداد 70 سے 80 ہزار سے تجاوز کر کے ممکنہ طور پر ایک لاکھ تک پہنچ سکتی ہے، جس کا درست اندازہ ایک منظم شیڈول کے تحت لگایا جائے گا۔ ایوان کو بتایا گیا کہ اس وقت رجسٹرڈ یومیہ اجرتیوں اور مختلف عارضی ملازمین میں 69,696 کیجول لیبررز، 8,836 ڈیلی ویجرز، 8,534 سیزنل ورکرس،////4

کشتواڑ ڈپٹی کمشنر کی طرف سے ’’رمضان چندہ‘‘ کی نگرانی کا حکم

ایوان اسمبلی میں کانگریس، پی ڈی پی اور نیشنل کانفرنس کا شدید ردِعمل، حکم نامہ فوری واپس لینے کا مطالبہ

سرینگر/ یو پی آئی/ کشتواڑ کے ضلعی مجسٹریٹ کی جانب سے رمضان المبارک کے دوران عطیات کے حصول پر باضابطہ نگرانی اور ضابطہ بندی کے حالیہ حکم نامے نے جموں وکشمیر کی سیاسی جماعتوں میں ہلچل پیدا کردی ہے۔ جمعرات کو قانون ساز اسمبلی میں کانگریس کے ارکان نے اس حکم کو ’’غیر ضروری، مداخلت آمیز‘‘ قرار دیتے ہوئے فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کے ایم ایل اے نظام الدین بھٹ نے وزیراعلیٰ کے محکموں پر مبنی گرانٹس کی بحث کے دوران اس معاملے کو اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ حکم عوامی اور مذہبی روایت میں بلاجواز مداخلت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان کے مہینے میں عطیات اور خیرات دینا ایک مذہبی فریضہ ہے جسے سرکاری ضابطوں کے شکنجے میں لانا قابلِ اعتراض ہے۔ ان کے مطابق ’’ایسے احکامات لوگوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچاتے ہیں اور انہیں فوراً کالعدم قرار دیا جانا چاہیے۔‘‘ بھٹ کے مؤقف کی تائید کرتے ہوئے کانگریس کے سینئر رہنما غلام احمد میر نے کہا کہ اس طرح کا حکم پہلی بار دیکھا جا رہا ہے اور اسے ’’متفقہ طور پر مذمت‘‘ کی جانی چاہیے۔/5

فوجی کمانڈر کا لیہہ میں واقع

ایئر موومنٹ کنٹرول کا دورہ

سرینگر/ یو این آئی/ فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما نے لیہہ میں واقع ایئر موومنٹ کنٹرول اور لاجسٹکس ہب کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے ان جدید لاجسٹک سہولیات کا جائزہ لیا جو مشرقی لداخ کے دور دراز اور بلند پہاڑی سرحدی علاقوں میں تعینات جوانوں کو معاونت فراہم کرتی ہیں۔ یہ جانکاری فوج کی شمالی کمان کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ کے ذریعے فراہم کی گئی۔

غیر تسلیم شدہ فوٹوگرافروں کو پکڑ کر عدالت میں پیش کیا گیا

سونہ مرگ کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے گاندربل پولیس کا اقدام

سرینگر/ ایس این این/ عوامی تحفظ کو یقینی بنانے، نظم ونسق کو برقرار رکھنے اور سیاحتی مقام کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے گاندربل پولیس نے غیر رجسٹرڈ سروس پرووائیڈرس کے خلاف ایک خصوصی انفورسمنٹ مہم چلائی، جو خاص طور پر سونمرگ ٹورسٹ ایریا میں درست رجسٹریشن کے بغیر فوٹوگرافرس آپریٹنگ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مہم کے دوران، 11 غیر رجسٹرڈ فوٹوگرافرز کی نشاندہی کی گئی اور دفعہ 126/170 بی این ایس ایس کے متعلقہ دفعات کے تحت حراست میں لیا گیا۔ تمام زیر حراست افراد کو بعد ازاں مزید قانونی کارروائی کیلئے ایگزیکٹیو مجسٹریٹ، گنڈ کے سامنے پیش کیا گیا۔ یہ کارروائی علاقے کی سیکورٹی کی حساسیت کے ساتھ ساتھ سیاحوں کو پیش کی جانے والی خدمات کو ریگولیٹ کرنے کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے کی گئی، تاکہ تکلیف، استحصال یا کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو/6

اب مسافروں کو کٹرا میں اُتر کر جموں جانا نہیں پڑے گا

وندے بھارت ٹرین براہ راست جموں سے سرینگر تک چلے گی

سرینگر/ اے پی آئی/ وندے بھارت ریل فروری کے آخری ہفتے سے اب جموں سے سرینگر اور دہلی تک چلے گی، وندے بھارت ریل چلنے سے سیاحت تجارت کو فروغ اور سفر آسان ہوگا۔ اب مسافروں کو کٹرا میں اتر کر جموں نہیں جانا پڑیگا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق شمالی ریلوے نے بل آخر دہلی سے سرینگر براہ راست ریل شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فروری کے آخری ہفتے سے وندے بھارت ٹرین پٹری پر دوڑنا شروع کریگی۔ شمالی ریلوے کے مطابق اب جموں سے براہ براہ سرینگر وندے بھارت ریل چلے گی اور یہ ریل جموں سے نئی دہلی کے لئے بھی روانہ ہوگی۔ براہی راست ریل سروس شروع ہونے سے سیاحت کو بڑے پیمانے پر فروغ ملے گا، جب کہ سفر میں مسافروں کو مذید آسانی ہوگی جو سرینگر سے نئی دہلی کے زریعے سفر کرنا چاہتے تھے انہیں کٹرا میں نیچے اتر کر جموں جانا پڑتا تھا تاہم سرینگر سے لوٹنے کے بعد یہ ٹرین براہی راست نئی دہلی کے لئے روانہ ہوگی۔

پی ڈی پی ممبر اسمبلی کی قرارداد ایوان اسمبلی میں بحث کیلئے منظور

قرارداد میں ملک بھر میں کشمیریوں پر حملوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر اسمبلی میں جمعرات کے روز ایک اہم پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب اسپیکر نے پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ کی وہ قرارداد باقاعدہ طور پر منظورِ بحث کر لی جس میں ملک بھر میں کشمیریوں اور دیگر اقلیتوں کے خلاف بڑھتے نفرت انگیز حملوں پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ وحید پرہ نے کہا کہ حالیہ ہفتوں میں مختلف ریاستوں میں کشمیری طلبہ، تاجروں اور محنت کشوں کے ساتھ پیش آنے والے دھونس، تشدد اور ہراسانی کے واقعات نہ صرف فکرمند کن ہیں بلکہ وفاقی اقدار کے بھی منافی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نفرت کے خلاف خاموشی بھی جرم ہے، اور قانون کی عملداری کو یقین بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ اسمبلی سیکریٹریٹ کے جاری کردہ خط کے مطابق یہ قرارداد قانون ساز اسمبلی کے قواعدِ کار کی دفعہ 179 کے تحت قبول کی گئی ہے۔ قرارداد میں واضح الفاظ میں کہا گیا ہے کہ حکومت ہند اور ریاستی حکومتیں ایسے تمام واقعات کی فوری روک تھام، غیر جانبدارانہ تحقیق اور ملوث عناصر کے/7

دہلی پولیس نے جعلی این آئی اے افسر کی گرفتاری عمل میں لائی

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق دہلی پولیس نے لال قلعہ کے علاقے سے جنوبی کشمیر پلوامہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص جو خود کو این آئی اے افسر جتلا رہا تھا۔ اس وقت گرفتار کیا جب وہ لال قلعہ کے آس پاس ایک کمسن بچے کے ساتھ سینٹروں کار میں گھوم رہا تھا۔ دہلی پولیس نے مذکورہ شخص کو روکا پوچھ تاچھ کی جس کے دوران اس نے خود کو تحقیقاتی ایجنسی کا افسر جتلایا۔ دہلی پولیس نے اس سلسلے میں تحقیقاتی ادارے کے ساتھ رابطہ قائم کر کے جانکاری حاصل کی جس کے دوران اس بات کا انکشاف ہوا کہ مذکورہ شہری این آئی اے میں کسی بھی طرح کے رینک کا ملازم نہیں ہے۔

نگروٹہ میں ڈیوٹی کے دوران گارڈ کا اپنی بندوق سے اپنا خاتمہ

لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا

سرینگر/ ایس این این/ جموں کے نگروٹہ میں فوجی کیمپ میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب کیمپ میں تعینات ایک اہلکار نے خود پر گولی چلائی اور زندگی کا خاتمہ کردیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نگروٹہ جموں میں فوجی کیمپ میں اگنیویر نے مبینہ طور پر اپنی سروس رائفل سے خود کو گولی مار کر ہلاک کر لیا۔ حکام نے بتایا کہ 24 سالہ اگنیور، جس کا تعلق اتر پردیش سے ہے نگروٹہ میں گارڈ کی ڈیوٹی پر تھا جب اس نے مبینہ طور پر بدھ کی آدھی رات کے قریب انتہائی قدم اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ فوجی اگنیور کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور اس کی لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال منتقل کیا گیا۔ فوجی کے انتہائی قدم کے پیچھے کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ حکام نے بتایا کہ پولیس نے اس معاملے میں تفتیشی کارروائی شروع کردی ہے۔

70 ہزار افراد، جن میں زیادہ تر نوجوان ہیں، منشیات کے استعمال میں ملوث ہیں

اب تک، تقریباً 69 ہزار مریضوں کو جموں وکشمیر میں نشے کے علاج کی مختلف سہولیات فراہم

سرینگر/ ایس این این/ جموں کشمیر حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ کشمیر میں تقریباً 70 ہزار افراد، جن میں زیادہ تر نوجوان ہیں، منشیات کے استعمال میں ملوث ہیں، جن میں سے تقریباً 50 ہزار ہیروئن استعمال کرنے والے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر حکومت نے قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ کشمیر میں تقریباً 70 ہزار افراد، جن میں زیادہ تر نوجوان ہیں، منشیات کے استعمال میں ملوث ہیں، جن میں سے تقریباً 50 ہزار ہیروئن استعمال کرنے والے ہیں۔ ممبر قانون ساز جاوید ریاض کے ذریعہ اسمبلی میں پیش کئے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے، محکمہ صحت اور طبی تعلیم نے کہا کہ جموں وکشمیر، ملک کے بہت سے دوسرے خطوں کی طرح، نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک مادوں کی لعنت سے دوچار ہے، جس سے سماجی اور عوامی صحت کے سنگین خدشات لاحق ہیں۔ حکومت نے کہا کہ اس نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ایک کثیر الجہتی حکمت عملی اپنائی ہے، جس میں بیداری مہم، احتیاطی مداخلت، نفاذ کے طریقہ کار کو مضبوط بنانا اور علاج اور بحالی کی سہولیات کی توسیع شامل ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ سال 2022 میں محکمہ صحت اور محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے کشمیر کے 10 اضلاع میں کئے گئے مشترکہ سروے کے مطابق تقریباً 70 ہزار افراد منشیات کے استعمال میں ملوث پائے گئے۔ جواب میں مزید کہا گیا ہے۔ یونین ٹیریٹری میں ڈی ایڈکشن اور بحالی مراکز کا ایک نیٹ ورک قائم کیا گیا ہے، جس میں ڈسٹرکٹ ہسپتالوں، سرکاری میڈیکل کالجوں اور پولیس کے زیر انتظام مراکز میں سہولیات شامل ہیں۔ اب تک، تقریباً 69,000 مریضوں کو جموں وکشمیر میں نشے کے علاج کی مختلف سہولیات میں علاج اور بازآبادکاری کی خدمات فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا ’’اس وقت 1864 کلائنٹس رجسٹرڈ ہیں، جن میں 358 فعال مستفید افراد علاج کر رہے ہیں‘‘۔ انہوں نے مزید کہا کہ دماغی صحت اور نشے کے ادویات کے کلینکس کو خصوصی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے کام کیا گیا ہے، جبکہ اسکولوں، کالجوں اور کمیونٹی سیٹنگز میں این ایچ ایم، این ایم ایچ پی اور NAPDDR اور نشا مکت بھارت ابھیان کے تحت بیداری اور IEC مہم چلائی جا رہی ہے۔/8

ترکی یا چین کے ایک پستول کے ساتھ ایک شخص گرفتار

نوشہرہ میں فوج کی طرف سے رات کے وقت گشت کے دوران کارروائی

جموں/ یو این آئی/ سیکورٹی فورسز نے جموں وکشمیر کے ضلع راجوری کے نوشہرہ سیکٹر میں ایک شخص کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے غیر ملکی ساختہ اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا۔ حکام نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن نوشہرہ اور فوج کی ایک مشترکہ گشتی پارٹی نے رات دیر گئے نوشہرہ سیکٹر کے رائے پور علاقے سے ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا۔ گرفتار شدہ کی شناخت سچن کمار ولد سچے کمار ساکن سائر، نوشہرہ کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے دو غیر ملکی ساختہ پستول (ترکی/ چینی ساخت کے)، چار میگزین اور 15 گولیاں برآمد کی گئیں۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن نوشہرہ میں متعلقہ دفعات کے تحت ایک کیس درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

جموں میں منشیات فروش گرفتار

ہیروئن جیسا مواد برآمد/ پولیس

جموں/ یو این آئی/ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ چنور کی ایک ٹیم نے رائے پور چوک کے نزدیک ناکے کے دوران ایک سکوٹی زیر رجسٹریشن نمبر JK08E-7316 کو روکا جو بن تالاب کی طرف سے آ رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پوچھ تاچھ کے دوران سکوٹی سوار نے اپنی شناخت اویناب گپتا ولد بشن رت ساکن کٹھوعہ حال شیشہ فیکٹری ٹاپھ شیر خانیا جموں کے طور پر ظاہر کی۔ ان کا کہنا تھا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 8.01 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد اس کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔

حکومت جموں وکشمیر نے جے اینڈ کے ایس سی آر ڈی بینک کی لیویڈیشن کا آغاز کردیا

جمع کنندگان کے مفادات کے تحفظ کی یقین دہانی کی//جاوید ڈار

جموں/ 19 رفروری //وزیر برائے امداد باہمی جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ جے اینڈ کے سٹیٹ کوآپریٹیو ایگری کلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ بینک لمٹیڈ (جے اینڈ کے ایس سی اے آر ڈی) جو 1962 میں جموں وکشمیر کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ 1960 کے تحت قائم کیا گیا تھا بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے تحت رجسٹرڈ نہیں ہے اور اس لئے ریزو بینک آف انڈیا دائرہ اختیار میں نہیں آتا ہے۔وزیر موصوف نے یہ بات آج ایوان میں اراکین اسمبلی راجیو کمار بھگت، وکرم رندھاوا، سرجیت سنگھ سلاتھیہ اور وجے کمار کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک مشترکہ سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ اس وقت بینک یونین ٹیریٹری حکومت کے کنٹرول میں ہے جو رجسٹرار کوآپریٹیو سوسائٹیز (آر سی ایس) اور محکمہ کوآپریٹیوز کے ذریعے اس کی نگرانی کر رہی ہے۔وزیر جاوید ڈار نے مزید بتایا کہ بینک کو دیوالیہ قرار نہیں دیا گیا ہے اور حکومت نے طویل مالی اور آپریشنل پریشانی کی وجہ سے جموں وکشمیر کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ 1989 کی دفعات کے مطابق لیکویڈیشن کا عمل شروع کیا ہے۔اُنہوں نے وضاحت کی کہ بینک کی مالی مشکلات بتدریج جمع شدہ نقصانات، کمزور گورننس اور اندرونی کنٹرول کے نظام، قرضوں کی ناقص وصولی اور نقدی کی قلت کے باعث پیدا ہوئیں۔ اُنہوں نے کہا کہ نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈویلپمنٹ (این اے بی اے آر ڈی) کی جانب سے ناکافی ری فائنانس سپورٹ اور یونین ٹیریٹری حکومت کی محدود مالی امداد کی وجہ سے صورتحال کو مزید خراب ہوئی، کیوں کہ بینک زیادہ تر ری فائنانس اور حکومتی تعاون پر انحصار کرتا تھا۔ نتیجتاً واجبات اثاثوں سے بڑھ گئے اور بینک کی جمع کنندگان کو ادائیگی کی صلاحیت شدید متاثر ہوئی۔وزیر موصوف۔۔۔/101

جموں وکشمیر کے عظیم شخصیات پر مبنی کیلنڈر کی رونمائی

لیفٹیننٹ گورنر نے اسلم لائن کلینک کی جانب سے شائع کردہ کیلنڈر جاری کیا

جموں، 19 فروری//// لیفٹیننٹ گورنر نے آج لوک بھون میں جموں وکشمیر کے نامور اور عظیم شخصیات کے نام منسوب ایک خصوصی کیلنڈر کی رونمائی کی۔ یہ کیلنڈر اسلم لائن کلینک آف ڈائٹیکس اینڈ کلینیکل نیوٹریشن، جموں کی جانب سے شائع کیا گیا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے اسلم لائن کلینک آف ڈائٹیکس اینڈ کلینیکل نیوٹریشن کی بانی محترمہ Mitali Gupta اور اس اشاعت سے وابستہ تمام افراد کو مبارکباد پیش کی۔ یہ کیلنڈر جموں وکشمیر کی ان نمایاں شخصیات کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے معاشرے کی ترقی اور فلاح و بہبود میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔

میرواعظ ہمدانی نے رمضان المبارک کی آمد پر مسلمانانِ عالم کو مبارک باد

سرینگر// جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ جناب میرواعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے عالم اسلام خصوصاً ریاست کے مسلمانوں کو رمضان المبارک کے آغاز پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپیل کی آنحضورؐ کے ارشاداتِ مبارک کے پیش نظر ماہ صیام کی عزت اور قدر کرنا دین کی بڑی عبادت اور اللہ و رسولؐ کے فرمان ہیں۔انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ تلاوت قرآن اور نمازوں کی پابندی کو ہر صورت میں یقین بنائیں۔اسی میں ہمارے دو جہاں کی کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر ہے اور فتح النصرت کی واحد ضمانت ہے۔انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اس مہینے کے دوران اپنے غریب، نادار، مسکینوں اور یتیموں کی مدد کرنے میں کوئی فروگزاشت نہ کریں۔

ڈی آئی پی آر کی جانب سے جموں میں جی ای ایم پورٹل پر ورکشاپ کا انعقاد

منعقدہ پروگرام میں ڈیجیٹل خریداری نظام کی اہمیت اجاگر

جموں،19 فروری//// محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (DIPR) نے آج یہاں میڈیا کمپلیکس میں گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (GeM) پورٹل پر ایک جامع ورکشاپ کا انعقاد کیا۔یہ ورکشاپ ڈائریکٹر اطلاعات و تعلقات عامہ Nitish Rajora کی قابل رہنمائی میں منعقد کی گئی۔ورکشاپ کے دوران گورنمنٹ کالج فار ویمن (جی سی ڈبلیو) پریڈ کی اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ Venus Sharma نے بطور ریسورس پرسن جی ای ایم پورٹل کے طریقہ کار اور آپریشنل فریم ورک کے بارے میں تفصیلی۔۔۔/103

برین نشاط میں سی آر پی ایف کے 1324 کنال اراضی

کے حصول سے دستبرداری اطمینان بخش/ساگر

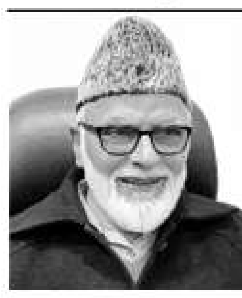

سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے برین نشاط میں سی آر پی ایف کی جانب سے چار بٹالینوں کے قیام کیلئے 1324 کنال اراضی کے حصول کے مجوزہ منصوبے سے دستبرداری کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ماحولیات کے تحفظ اور عوامی مفاد کی ایک بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔پارٹی کے جنرل سکریٹری و مقامی ایم ایل اے حاجی علی محمد ساگر نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس فیصلے سے نہ صرف برین نشاط اور اس سے ملحقہ علاقوں کے قدرتی حسن اور ماحولیاتی توازن کو ممکنہ شدید نقصان سے بچالیا گیا ہے بلکہ مقامی آبادی کو بھی ایک بڑے خدشے اور اضطراب سے نجات ملی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ اپنی قدرتی خوبصورتی، سرسبز جنگلات اور قیمتی حیاتیاتی تنوع کی وجہ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے، جہاں کسی بھی بڑے تعمیراتی منصوبے کے اثرات دیرپا اور نقصان دہ ثابت ہوسکتے تھے۔ساگر نے اُن تمام افراد اور ماہرین ماحولیات کی کوششوں کو سراہا جنہوں نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اسے گرین ٹریبونل تک پہنچایا اور قانونی وجمہوری طریقہ کار کے تحت اپنی آواز بلند کی۔انہوں نے بالخصوص پارٹی کے راجیہ سبھا رکن چودھری محمد رمضان۔۔۔۔/102

بڈگام میں رِنگ روڈ کیلئے ڈرینج سسٹم

اطمینان بخش طریقے سے کام کررہا ہے/نائب وزیر اعلیٰ

جموں/19رفروری// نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ بڈگام میں رنگ روڈ کے قریب سطحی اور زیر زمین پانی کے مناسب اخراج کیلئے ڈرینج سسٹم اطمینان بخش طریقے سے کام کررہا ہے۔نائب وزیر اعلیٰ یہ بات ایم ایل اے علی محمد ڈار کی طرف سے قانون ساز اسمبلی میں اٹھائے گئے سوال کے جواب میں کہہ رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ ڈرینج اور کراس ڈرینج ڈھانچوں کیلئے تفصیلی تکنیکی جائیزہ ڈیٹیلڈ پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) میں کیا گیا تھا جس کے نتیجے میں ڈیزائن میں مناسب پرووِیژنز شامل کئے گئے تھے۔انہوں نے کہا کہ پانی کے مناسب اخراج کیلئے 148 باکس کلورٹس، 107 ہیوم پائپ کلورٹس (ایچ پی سیز) اور 24 مائنر نالہ برجز (ایم این بیز) شامل کئے گئے ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فی الحال نئی تعمیر شدہ رنگ روڈ پر باکس کلورٹس پر، بشمول کھنڈا، کزواریہ، بگام، وٹھورہ اور دیگر مقامات پر کوئی مستقل واٹر لاگنگ کا مسئلہ نہیں ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ واٹر لاگنگ کے مسائل کی کوئی رپورٹس نہیں ہیں لیکن اگر ضرورت پڑی تو اضافی تعمیرات سمیت اقدامات کے ذریعے اسے حل کیا جائے گا۔

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے جہلم آبی ٹرانسپورٹ منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا

دریائے جہلم کے کناروں پر بنیادی سہولیات کی لاگت کے تخمینے جلد پیش کرنے کی ہدایت

سری نگر، 19 فروری////، ڈویژنل کمشنر کشمیر نے سیکرٹری محکمہ ٹرانسپورٹ کے ہمراہ ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں دریائے جہلم پر آبی نقل وحمل کو فروغ دینے کیلئے بنیادی ڈھانچے سے متعلق لاگت کے تخمینوں کی تیاری کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں سری نگر، بڈگام، اننت ناگ، پلوامہ، گاندربل اور بانڈی پورہ کے ڈپٹی کمشنرز، علاقائی ٹرانسپورٹ افسر کشمیر، معاون ڈائریکٹر داخلی آبی گزرگاہ اتھارٹی بارہمولہ، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ اور کشمیر پاور ٹرانسمیشن کارپوریشن لمیٹڈ کے چیف انجینئرز، محکمہ تعمیرات عامہ اور محکمہ آب رسانی کے سپر نٹنڈنگ انجینئرز سمیت۔۔۔۔/104

این ٹی پی ایچ سی ہری پورہ سرکاری عمارت میں کام کررہا ہے اور

سنبل سینٹر کیلئے زمین کی نشاندہی کی جارہی ہے/سکینہ اِیتو

جموں/ 19ر فروری //وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ این ٹی پی ایچ سی ہری پورہ پہلے ہی محکمہ صحت کی تین کمروں والی سرکاری عمارت میں کام کر رہا ہے۔وزیر موصوفہ جاری بجٹ سیشن کے دوران وقفۂ سوالات کے دوران رُکن اسمبلی تنگمن میاں مہر علی کے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ اگر مریضوں کی نگہداشت کے مفاد میں ضرورت پیش آئی تو سہولیات میں توسیع پر غور کیا جاسکتا ہے۔وزیر صحت و طبی تعلیم نے مزید کہا کہ این ٹی پی ایچ سی سنبل کے لئے جو اس وقت کرایہ کی عمارت میں کام کر رہا ہے ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل کو ہدایت دی گئی کہ وہ مناسب زمین کی نشاندہی کریں۔اُنہوں نے کہا،"ابھی تک این ٹی پی ایچ سی کی عمارت کی تعمیر کے لئے کوئی فنڈز منظور یا تجویز نہیں کئے گئے ہیں جس پر غور کیا جائے گا۔باقاعدہ طور پر بلا رُکاوٹ زمین کی منتقلی اور مرحلہ وار بجٹ کی دستیابی کے بعد اس پر غور کیا جائے گا۔"

جل جیون مشن کے تحت کھواس بلاک کیلئے 16 واٹر سپلائی سکیموں کی منظوری/جاوید رانا

جموں/ 19رفروری //حکومت نے آج قانون ساز اسمبلی کو آگاہ کیا کہ کھواس بلاک کے دیہات جن میں بدھل حلقہ انتخاب کے کانتھول اور مروٹھا شامل ہیں، کو محفوظ اور مناسب پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے جل جیون مشن (جے جے ایم) کے تحت شامل کیا جارہا ہے۔وزیر موصوف نے رکن اسمبلی جاوید اقبال کی طرف سے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ اس علاقے کے لئے جے جے ایم کے تحت 16 واٹر سپلائی سکیمیں (ڈبلیو ایس ایس) منظور کی گئی ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ ان میں سے چار سکیمیں مکمل ہوچکی ہیں جبکہ باقی مختلف مراحل میں زیر تکمیل ہیں۔وزیر نے ایوان کو بتایا کہ جاری کاموں کے باوجود خطے کو گزشتہ چند برسوں سے طویل خشک سالی جیسے حالات اور کم بارش کا سامنا ہے جس کے باعث گرمیوں میں بعض آبی ذرائع خشک ہوجاتے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ ڈبلیو ایس ایس بدھل کا بورویل ذریعہ بھی بری طرح متاثر ہوا ہے جس سے دیرپائی پر اثر پڑا ہے اور اس کے نتیجے میں گرمی میں کچھ بستیوں میں شدید قلت پیدا ہوئی ہے۔تاہم، اُنہوں نے کہا کہ عبوری اقدام کے طور پر پینے کے پانی کی ضروریات واٹر ٹینکر سروسز کے ذریعے پوری کی جارہی ہیں۔وزیر نے بتایا کہ طویل مدتی بنیادوں پر آبی ذرائع کی دیرپائی یقینی بنانے، موجودہ سکیموں کو مضبوط کرنے اور رہ جانے والی و بلند مقام آبادیوں تک رسائی بڑھانے کے لئے تین تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آرز) یعنی ڈبلیو ایس ایس بدھل۔بی، ڈبلیو ایس ایس کوٹھ چروال اور ڈبلیو ایس ایس کوترنکا تیار کی گئی ہیں اور زیر غور ہیں۔

Notice

I want to correct my name in my Service records PID No EXK-871965 from Gh. Mohi–Din Mir to Gh.Mohi-Ud- Din Mir To as per my school records now the same is to be correctly if anybody having any objection my contact office of the SSP office Budgam with a period of 07 days after that no objection will be entertained.

GH. Mohi UD- Din Mir son of Mohd Akbar Mir, resident of Salia Panchalpora Tehsil Mattan District Anantnag,

PUBLIC NOTICE

I, ABDUL RASHID DAR R/o GORIPORA, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate of my son. His Date of Birth has been wrongly mentioned in the Aadhaar Card as DOB:-01-04-2007, instead of his correct details, which are DOB:-10-07-2009.

Now, I am applying for the necessary correction. Any person having any objection to the said correction may kindly contact the office of the Block Development Officer, Beerwah, within 07 days from the date of publication of this notice. After that, no objection shall be entertained, and the correction process will proceed accordingly.

Child Name:- UZAIR RASHID S/O:- ABDUL RASHID DAR R/O:- GORIPORA DOB:- 10-07-2009

PUBLIC NOTICE

It is to be informed that I namely Mudasir Gulam am applying for the contractor card civil 'D'. If anybody has any objection regarding this, they can put in their claim within a period of seven days.

Name: Mudasir Gulam S/o: Ghulam Mohammad RatherR/o: Wagoora Baramulla

(DR)

PUBLIC NOTICE

I, MOHAMMAD YOUSF AHANGER R/o GUMBOORA, hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate of my son. His parentage/ Date of Birth has been wrongly mentioned in the Aadhaar Card as MOHAMMAD YOUSUF AHANGAR DOB:-19-02-2008 , instead of his correct details, which are MOHAMMAD YOUSF AHANGER DOB:- 17-03-2009.

Now, I am applying for the necessary correction. Any person having any objection to the said correction may kindly contact the office of the Block Development Officer, Beerwah, within 07 days from the date of publication of this notice. After that, no objection shall be entertained, and the correction process will proceed accordingly.

Child Name:- FURKAN YOUSF S/O:- MOHAMMAD YOUSF AHANGER R/O:- GUMBOORA DOB:- 17-03-2009

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGEAT SHOPIAN

PRESENT: Mr. Mehmood Ahmad Chaudhary
In the case of
Ashiq Hussain Gorsi
S/o Ghulam Hassan Gorsi (Deceased) R/o Zampathri Teh. Keller, Distt. Shopian

Vs

Bajeer Hussain Gorsi
2. Lal Hussain Gorsi
3. Manzoor Ahmad Gorsi
S/o Ghulam Hassan Gorsi (Deceased)
Naseema Begum
Rubina Begum
(Daughters of Ghulam Hassan Gorsi – Deceased)
All residents of Zampathri, Teh. Keller, Distt. Shopian
6. Public at Large

In the matter of: Proclamation to the Public at Large in above titled Petition seeking Succession Certificate.

Through this Proclamation, the Public at Large, including any person who has objection to the grant of the Succession Certificate in favour of the petitioner, is hereby informed and called upon to file their objections, if any, before this Court on or before 25-02-2026, failing which no objections will be considered after the expiry of the date hereinbefore mentioned.

Sd/-
Principal District Judge
Shopian

University Of Kashmir, Srinagar

NOTICE

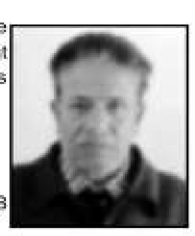

The candidate whose particulars are given below has reported to the university that be has lost his University certificate/s and has applied for issuance of Duplicate certificate/s:

Name: Mohd Yousuf Mir
Parentage: Gh.Ahmad Mir
Residence:Pinjoora Shopian
Regd. No: 17741-Ang-86, Certificate Lost: LLB 6th Semister I Marks Card
Roll No: 647 Session/ Year: 1991 SEP

Before University will consider issuance of Duplicate certificate, any person having any objection shall report to the undersigned within one week from the date of issuance of this notice. The original certificate/s issued to the candidate be treated as cancelled.

Assistant Controller Of Examinations
(PG/UG/Prof)

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGEAT SHOPIAN

PRESENT: Mr. Mehmood Ahmad Chaudhary
In the case of:
Halima Bano (Widow of the Deceased) Ab Gani Sheikh Resident of Pinjoora, Shopian, Tehsil Shopian, Distt. Shopian

Vs

1.Arshid Hussain Sheikh S/o Late Ab Gani Sheikh
2.Masrat Jan 3. Joozy Jan 4. Firdosa jan (Daughters) of Late Ab Gani Sheikh, all Resident of Pinjoora, Shopian, Tehsil Shopian, Distt. Shopian
5.Zahida Jan (W/o Javed Ahmad Sheikh, D/o Late Ab Gani Sheikh), Resident of Batwara Srinagar

In the matter of: Proclamation to the Public at Large in above titled Petition seeking Succession Certificate.

Through this Proclamation, the Public at Large, including any person who has objection to the grant of the Succession Certificate in favour of the petitioner, is hereby informed and called upon to file their objections, if any, before this Court on or before 02-03-2026, failing which no objections will be considered after the expiry of the date hereinbefore mentioned

Sd/-
Principal District Judge
Shopian

Office of the Assistant Regional Transport Officer, Shopian

NOTICE

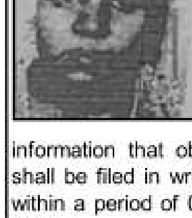

Whereas a joint application has been received from
:Ms. Aruna Singh D/o Tribhuwan Singh R/o A-184, Street No. 6, Jagriti Puri, (Transferor)
And Suhail M Wani S/o Mohd Yousuf Wani R/o Bongam shopian Shopian (Transferee)For re-registration of vehicle bearing No. DL10CL-6739.

Now therefore, it is notified for general information that objections, if any, regarding transfer/re-registration of the said vehicle shall be filed in writing in the office of the Assistant Regional Transport Officer, Shopian within a period of 07 days from the publication of this notice in the daily newspaper "Sgr Time."

Dated. 19/02/2020

Sd/-
Assistant Regional Transport Officer Shopian

سرینگر ٹائمز

20 فروری 2026، بروز جمعہ

سینئر ڈاکٹروں کا نائٹ ڈیوٹی سے ''گریز''
محکمہ صحت کیلئے لمحہ فکریہ

ہر حکومت کی کابینہ میں محکمہ صحت کو زبردست اہمیت حاصل ہے جب قوم صحت مند ہو تو ترقی کی راہیں خود بخود ہموار ہوتی ہیں۔ لیکن اس بات سے انکار بھی نہیں کیا جاسکتا ہے کہ قوم کے سب کے سب باشندوں کی مرادیں پورا نہیں کی جاسکتیں۔ سرکار مجبور ہوتی ہے۔ یہ الگ بات ہے۔ مریض کو وقت پر علاج نہ مل جائے تو اس کی زندگی خطرے میں پڑسکتی ہے۔ ایک نازک مریض انتظار نہیں کرسکتا، ایمرجنسی کے وقت سرکاری سطح پر اقدامات کو عملی جامہ پہنانا اس کی ذمہ داری میں شامل ہے۔ دورِ حاضر میں جب میڈیکل سائنس نے عروج پالیا ہے اور ہسپتالوں کا سرکاری سطح کے علاوہ پرائیویٹ لیول پر زبردست پھیلاؤ ہے۔ مریضوں کو قدم قدم پر مشکلات کا سامنا حیران کن اور افسوسناک ہے۔ دورِ حاضر میں اگر علاج کرانا مہنگا نہ ہوتا اور ادویات کی قیمتیں تشویشناک نہ ہوتیں تو عام لوگوں کو اپنے کسی بھی معمولی یا غیر معمولی مرض کا علاج کرانے میں کوئی مشکل پیش نہ آئی لیکن آج جہاں قدم قدم پر ہسپتالوں کی بھرمار ہے مگر ان میں داخلہ کے بعد صرف ملاحظہ کیلئے فیس مریض کے ہوش اُڑا دیتی ہے۔ بلاشک اگر سرکاری ہسپتال قائم نہ ہوتے اور محکمہ صحت کے تحت ان ہسپتالوں میں علاج کیلئے ماہرین کے ساتھ ساز و سامان نہ ہوتے تو لوگوں کا جینا مشکل ہوتا۔

جمہوری نظام میں جب لوگ ووٹوں کے ذریعہ اپنے نمائندوں کو چن لیتے ہیں انہیں یہ اُمید رہتی ہے کہ صحت کے معاملہ میں ان کے مسائل حل ہوں گے او علاج و معالجہ کی تمام تر سہولیات فراہم ہوں گی لیکن جب سارے مریض سرکار کی طرف سے قائم کردہ ہسپتالوں کا ہی رُخ کرتے گئے تو مریضوں کے بے پناہ رش کو کیسے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ اور مریضوں کا کیسے بروقت اور مناسب علاج ممکن ہوسکتا ہے۔

حکومت اور عوام کے درمیان صحت کے معاملہ پر آپسی کش مکش پرانی کہانی ہے۔ ہر حکومت دعویٰ کرتی ہے کہ اس نے لوگوں کو رات دن علاج کے سارے انتظامات کئے ہیں اور سہولیات بہم رکھی ہیں مگر زمینی سطح پر جب مایوسی ہوتی ہے تو سرکار اور عوام کے درمیان بحث و تکرار کے بعد احتجاج تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

تازہ ترین خبر کے مطابق سرکاری ہسپتالوں میں سینئر ڈاکٹر اور سرجن رات کے وقت اپنی ڈیوٹی انجام دینے کی زحمت نہیں اُٹھاتے جس کے سبب مریضوں کے علاج و معالجہ میں سنگین نوعیت کی رکاوٹیں آتی ہیں۔ بعض اوقات تشویشناک صورتحال میں مریض زندگی اور موت کی کشمکش میں بالآخر آخری سانس ہی لیتے ہیں۔ اسمبلی میں پوچھے گئے اس معاملہ پر ایک سوال کے جواب میں حکومت نے کہا کہ اگرچہ سینئر ڈاکٹروں کی نائٹ ڈیوٹی کے دوران عدم موجودگی سے مریضوں کے مسائل جنم لیتے ہیں مگر جواب میں دعویٰ کیا گیا کہ صورتحال سنگین نہیں اور الزام میں کوئی زیادہ وزن نہیں ہے۔ ڈاکٹروں کی رات کے وقت کے ڈیوٹی دینے سے انحراف یا گریز کا جو سوال پوچھا گیا تھا وہ حکمران نیشنل کانفرنس کی ممبر اسمبلی شمیمہ فردوس نے اُٹھایا ہے اور اتفاق سے وزارت صحت جس منسٹر کے پاس ہے وہ ایک خاتون سکینہ یتو صاحبہ ہیں۔ شمیمہ فردوس نے سوچ سمجھ کر اور پورے وثوق کے ساتھ سوال کیا ہوگا کہ سینئر ڈاکٹر رات کے وقت ڈیوٹی دینے کی کوشش نہیں کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کے ان خدشات کا سنجیدگی کے ساتھ نوٹس لے کر آئندہ موثر کاروائی کرنے کی یقین دہانی کرانے کا اعلان کرنا چاہیے تھا مگر سکینہ جی کے ماتحت آفیسروں نے گول مول جواب تیار کر کے معاملہ کو غیر تسلی بخش بنا کے چھوڑا ہے۔

اللہ کی رحمتیں، برکتیں اور بخششیں سمیٹنے کا ماہ رمضان

جموں کشمیر کے آر پار جمعرات سے رحمتیں، برکتیں اور بخششیں سمیٹنے کا مہینہ شروع ہوگیا جس کے ساتھ ہی وادی بھر میں مساجد، خانقاہیں اور زیارت گاہیں نمازیوں سے آباد ہوگئیں۔ اس دوران وادی بھر میں رمضان المبارک کے متبرک مہینے کے احترام میں رستوران، ڈھابے اور دیگر کھانے پینے کی دکانیں افطاری تک بند رہیں اور یہ سلسلہ پہلے سے روزے لیکر اختتام رمضان تک جاری رہے گا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جمعرات سے جموں وکشمیر اور لداخ میں رمضان المبارک کا آغاز انتہائی مذہبی عقیدت واحترام سے شروع ہوگیا۔ تمام مساجد میں نماز تراویح کے روح پرور اجتماعات کا انعقاد کیا گیا۔ سحری کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے۔ گزشتہ شام رمضان المبارک کا چاند دیکھتے ہی لوگوں نے جموں کشمیر کی سلامتی اور مسلم امہ کی بقا کے لئے خصوصی دعائیں مانگیں، شہرودیہات اور قصبہ جات کی چھوٹی بڑی مساجد میں میں نماز تراویح کا اہتمام بھی کیا گیا۔ کشمیر میں جیسے ہی سحری کے اوقات شروع ہوئے، تو ڈھولچی جسے عرفِ عام میں ''سحر خوان'' کہا جاتا ہے کہ روایتی انداز میں گلی محلوں میں ڈھول بجا کر گزرتے رہے تاکہ لوگ نیند سے اٹھ کر رمضان المبارک کے پہلے روزے کے لئے سحری کا اہتمام کرسکیں۔ چونکہ بدھ کی شام چاند دیکھنے کے اعلانات کے باوجود بھی وادی بھر کی اجتماع گاہوں اور مساجد میں باجماعت پہلی تراویح ادا کی جبکہ پہلے روزے کے دن بازاروں میں بھی بھاری رش کے سبب نمازیوں نے نمازیں ادا کیں۔

اس مقدس ماہ میں جہاں عبادات کا خصوصی اہتمام ہوتا ہے تو وہیں کھانے کے لئے مختلف پکوان بھی تیار کئے جاتے ہیں، خاص کر سحری کے موقعے پر گوشت کے پکوان نمایاں طور پر دسترخوان کی زینت ہوتے ہیں۔ اہل ایمان نے انتہائی خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ رب العزت کے حضور سربسجو ہو کر رمضان المبارک کی نیکیاں سمیٹنا شروع کردیا۔ وادی کے تمام اضلاع سرینگر، بڈگام، گاندربل، کپوارہ، بارہمولہ، بانڈی پورہ، اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں اور کولگام میں پہلے روزے سے ہی مساجد اور خانقاہوں میں عبادات کیلئے خصوصی مجالس آراستہ کی گئیں جبکہ مساجد میں ہی افطاری کیلئے خاص انتظامات بھی کئے گئے۔ رمضان المبارک کے احترام میں وادی بھر میں ریستوران اور ڈھابے بند رہے۔ اس سلسلے میں ملی تفصیلات کے مطابق وادی کشمیر کے تمام اضلاع بشمول سرینگر میں جمعرات کے روز رمضان المبارک کے آغاز کے احترام میں تمام ریسٹورینٹ اور ڈھابے بند رہے۔ نمائندے کے مطابق رمضان المبارک کے پہلے دن شہر کے سبھی ہوٹل، ریسٹورینٹ اور ڈھابے بند رہے۔ شہر کے سیول لائنز میں مولانا آزاد روڑ پر واقع مشہور 'فوڈ اسٹریٹ' جہاں عام دنوں میں مقامی لوگوں کا بھاری رش دیکھا جاتا ہے، میں بھی دُکانیں بند رہیں۔ اس فوڈ اسٹریٹ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہاں لوگوں کو شاکاہاری کھانا اور مشہور کشمیری وازوان سستے داموں فراہم ہوتا ہے۔

رمضان کے مقدس مہینے کی شروعات پر وزیراعظم نریندر مودی، جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور دیگر سیاسی رہنماؤں نے عوام کو مبارک باد پیش کی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے لکھا ''جیسے ہی رمضان کا بابرکت مہینہ شروع ہوا ہے۔ یہ ہمارے معاشرے میں امن اور ہم آہنگی لائے۔ یہ مقدس مہینہ عکاسی، شکرگزاری اور عقیدت کا مظہر ہے، جو ہمیں ہمدردی، مہربانی اور خدمت کی اقدار کی یاد دلاتا ہے''۔ رمضان مبارک۔ اسی دوران لوک سبھا کے قائد حزب اختلاف راہول گاندھی اور کانگریس ممبر پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے بھی رمضان کی مبارکباد دی۔ راہول گاندھی نے ایکس پر لکھا ''رمضان مبارک! خدا کرے کہ یہ مقدس مہینہ آپ کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دے اور آپ کے دل میں سکون لائے''۔

ادھر پرینکا گاندھی نے ایکس پر کہا ''آپ سب کو رحمتوں اور برکتوں کے مقدس مہینے، رمضان کی دلی مبارکباد۔ میں خدا سے دعا کرتی ہوں کہ یہ مقدس مہینہ آپ سب کی زندگیوں میں خوشیاں، خوشحالی اور امن لائے''۔ ادھر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے رمضان کے مقدس مہینے کے آغاز پر عوام کو مبارکباد دی ہے۔ ایل جی جے اینڈ کے کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ''رمضان کے مقدس مہینے کے آغاز پر سب کو مبارکباد۔ دعاؤں، برکتوں اور بخشش کا یہ مقدس مہینہ ہمیں پسماندہ افراد کی بہتری کے لیے کام کرنے، باہمی خیر سگالی کو مضبوط کرنے اور ہم میں سے ہر ایک کو محبت اور ہمدردی کے راستے پر چلنے کی ترغیب دے''۔ اسی دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی عوام کو مبارک باد پیش کی ہے۔ عمر عبداللہ نے رمضان المبارک کی آمد پر جموں وکشمیر کے مسلمانوں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے اپیل کی کہ وہ رمضان المبارک کے دوران خصوصاً پنجگانہ نماز، سحری وافطار اور تراویح کے دوران عالم انسان کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقا خصوصاً جموں وکشمیر کے عوام کی خوشحالی اور فارغ البالی کیلئے دعا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہینہ ہمیں اپنے بے کس محتاج، مفلس نادر بھائیوں کی مدد کرنے کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے صاحب ثروت لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ایسے گھرانوں کی مدد کرکے اللہ کی رحمت اور برکتوں کے امیدوار بن جائیں۔ (ایس این این)

اسمبلی کے ایوان کے اندر اور باہر کی سرگرمیاں

بی جے پی کے پاس لوگوں کو کہنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے/ سکینہ یتو

یو این آئی// صحت اور تعلیم کی وزیر سکینہ یتو نے بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس اب جموں وکشمیر کے لوگوں کو کہنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے اسی لئے لا یونیورسٹی کے جموں میں قیام کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: 'لیکن لوگ سمجھدار ہیں؛ وہ ان حربوں کو سمجھتے ہیں'۔ موصوف وزیر نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'انتخابات سے پہلے، بی جے پی نے یہاں کے لوگوں سے نوکریاں دینے، ان کے بینک کھاتوں میں 10 لاکھ روپے دینے کا وعدہ کیا تھا، ایک ہندو وزیر اعلیٰ کے بارے میں بھی بات کی تھی۔ آج ان کے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'اب وہ سوچتے ہیں کہ وہ ایک لاء یونیورسٹی کا مطالبہ کر کے لوگوں کو خوش کرسکتے ہیں۔ لیکن لوگ سمجھدار ہیں وہ ان حربوں کو سمجھتے ہیں'۔ ویشنو دیوی کالج کے حالیہ تنازع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سکینہ یتو نے کہا: 'دیکھئے کہ ویشنو دیوی کالج میں 50 طلباء کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا۔ اگر حکومت اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ان کے داخلوں کو محفوظ بنانے میں سنجیدہ نہ ہوتے تو ان کے مستقبل کا کیا ہوتا'۔ انہوں نے کہا: 'جموں وکشمیر ایک ہے، لا یونیورسٹی کشمیر میں قائم کی جائے، بارہمولہ، کپوارہ یا کہیں بھی قائم کی جائے جموں کے طلبا وہاں پڑھنے جائیں گے'۔

کشمیر میں نئی ریلوے لائنوں کا سروے مکمل
حکومت کا زمین مالکان کو مکمل معاوضہ دینے کا یقین

یو این آئی/// جموں وکشمیر حکومت نے جمعرات کو اسمبلی میں کہا ہے کہ وادی کشمیر میں مجوزہ ریلوے توسیعی منصوبوں کے سلسلے میں ناردرن ریلوے کی جانب سے فائنل لوکیشن سروے مکمل کیا جارہا ہے اور منصوبے منظور ہونے کی صورت میں زرعی اور باغیاتی اراضی متاثر ہونے پر زمین مالکان کو قانون کے مطابق مکمل معاوضہ فراہم کیا جائے گا۔ یہ بات لولاب کے رکن اسمبلی کے ایک سوال کے تحریری جواب میں وزیر ٹرانسپورٹ نے بتائی۔ حکومت نے واضح کیا کہ وادی میں متعدد نئی ریلوے لائنوں کے لیے زمین کی ضرورت کا تخمینہ لگایا جاچکا ہے اور ان راستوں کی حد بندی متعلقہ ضلعی انتظامیہ سے مشاورت کے بعد طے ہوچکی ہے۔ وزیر کے مطابق اگر یہ منصوبے باضابطہ طور پر منظور ہوتے ہیں تو حصول اراضی کے دوران درختوں، ڈھانچوں اور زرعی زمین کے نقصان کے عوض زمین مالکان کو قابلِ اطلاق قوانین کے تحت ادائیگی کی جائے گی۔ جواب میں بتایا گیا کہ جیسے ہی ان منصوبوں کو مرکزی حکومت کی منظوری ملے گی، ماحولیات کے تحفظ سے متعلق تمام تخفیفی اقدامات اختیار کیے جائیں گے تاکہ جنگلاتی کمی، مٹی کے کٹاؤ، پانی کے وسائل پر اثرات اور ماحولیاتی توازن کو ممکنہ نقصان سے بچایا جاسکے۔ حکومت نے کہا کہ ان منصوبوں کے دوران ریلوے لائن کی تیاری، سرنگوں کی کھدائی اور تعمیراتی سرگرمیوں سے وادی کی زراعت اور ماحولیات پر کم سے کم اثر یقینی بنانے کے لیے مرکزی حکومت، ریلوے حکام اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مربوط رابطہ جاری رکھا جائے گا۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور کشمیر کی نازک ماحولیاتی ساخت کے تحفظ کے درمیان توازن برقرار رکھنے کے لیے ایک طویل المدتی پالیسی مرتب کی جارہی ہے جس کے تحت منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی کے لیے ایک موثر میکانزم قائم کیا جائے گا۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ تمام مجوزہ ریلوے لائنوں کو اسی اصول کے تحت آگے بڑھایا جائے گا کہ وادی کے ماحول، زراعت اور مقامی زندگی پر کم سے کم اثر پڑے، اور متاثرہ کسانوں کی مکمل بازآبادکاری حکومت کی اولین ترجیح رہے گی۔

کیرن میں ٹنل تعمیر کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں/ سرکاری وضاحت

یو این آئی// جموں وکشمیر حکومت نے جمعرات کو اسمبلی میں اعتراف کیا ہے کہ ضلع کپوارہ کے سرحدی علاقے کیرن کو ہر سال سخت سردیوں میں بھاری برفباری کے باعث ملک کے دیگر حصوں سے رابطہ کاری میں شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے مقامی آبادی اور علاقے میں تعینات سیکورٹی اہلکاروں کی روزمرہ آمدورفت متاثر ہوتی ہے۔ یہ بات وزیر برائے تعمیرات عامہ نے رکن اسمبلی میر سیف اللہ کے تحریری سوال کے جواب میں بتائی۔ حکومت نے کہا کہ برفباری کی وجہ سے اگرچہ سطحی آمدورفت بعض اوقات عارضی طور پر منقطع ہو جاتی ہے، تاہم انتظامیہ پیشگی اقدامات کے ذریعے حالات سے نمٹنے اور مشکلات کم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ وزیر نے بتایا کہ اشیائے ضروریہ کی فراہمی، برف ہٹانے کے آلات کی تعیناتی اور ہنگامی صورتحال میں نقل وحمل کی سہولیات کو یقینی بنانے جیسے اقدامات بروقت انجام دیے جاتے ہیں۔ رکن اسمبلی نے کیرن میں ایک سرنگ کی تعمیر کے لیے تفصیلی منصوبہ رپورٹ (ڈی پی آر) کی تیاری سے متعلق حکومتی یقین دہانی کے بارے میں سوال کیا تھا، جس کے جواب میں حکومت نے واضح کیا کہ کیرن سیکٹر میں کسی سرنگ کی تجویز فی الوقت زیر غور نہیں ہے۔ حکومتی جواب کے مطابق سرنگ کی تعمیر سے متعلق کوئی ڈی پی آر تیار نہیں کی گئی۔ تاہم حکومت نے بتایا کہ دال برج تا کیرن سڑک کی تعمیر نیشنل ہائی اسپیڈ لمیٹڈ کے پیوڈ شولڈر معیارات کے تحت جاری ہے، اور اس منصوبے کی پیش رفت 34.08 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ وزیر کے مطابق چونکہ سرنگ سے متعلق کوئی تجویز نہیں ہے، اس لیے اسے مرکزی حکومت کو بھیجنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

سرحد پار دراندازی کی کوشش ناکام
راجوری میں فوج کی بروقت کارروائی

یو این آئی// جموں وکشمیر میں لائن آف کنٹرول کے حساس راجوری سیکٹر میں جمعرات کی صبح دہشت گردوں کی ایک منظم دراندازی کی کوشش کو بھارتی فوج نے نہایت مستعدی اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ناکام بنا دیا۔ فوج کے مطابق یہ کارروائی گزشتہ کئی دنوں سے جاری خفیہ اطلاعات اور سخت نگرانی کے نتیجے میں ممکن ہوئی، جس کے تحت دشمن کی ہر ممکن حرکت پر باریک بینی سے نظر رکھی جارہی تھی۔ فوج کی وائٹ نائٹ کور نے بتایا کہ سندربنی کے ناتھوا ٹبہ کے دشوار گزار علاقے میں قبل از طلوع آفتاب مشتبہ نقل وحرکت محسوس کی گئی۔ نگرانی پر مامور اہلکاروں نے فوری ردعمل دیتے ہوئے اپنی پوزیشنوں کو اس انداز میں تبدیل کیا کہ پورے علاقے کا موثر احاطہ یقینی بنایا جاسکے۔ اس کے بعد درست ہدف پر فائرنگ کی گئی، جس سے دراندازی کی کوشش فوری طور پر ناکام ہوگئی۔ فوجی ترجمان کے مطابق، کارروائی کے فوراً بعد علاقے میں زمینی اور فضائی نگرانی مزید سخت کردی گئی۔

خبرونظر

جموں وکشمیر کیلئے ماحولیاتی ردعمل ناگزیر
علیحدہ محکمہ تشکیل دینے کی ضرورت/ وزیر اعلیٰ

یو این آئی// جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو اسمبلی میں واضح کیا کہ ماحولیاتی تباہ کاریوں اور بدلتی موسمی صورتحال کے اثرات نے ماحولیاتی ردعمل کو اختیاری نہیں بلکہ ناگزیر مجبوری بنا دیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ یونین ٹیریٹری میں ایک ایسا مخصوص محکمہ قائم کیا جائے جو صرف اور صرف موسمیاتی تبدیلی کے مطالعے اور اس کے خطے پر اثرات کا سائنسی وعملی تجزیہ کرے۔ ڈیمانڈز فار گرانٹس پر بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ برس غیر معمولی بارشوں، سیلابی صورتحال اور متعدد علاقوں میں پیدا ہونے والی خشک سالی نے یہ حقیقت آشکار کردی کہ موسمیاتی تغیرات کو نظرانداز کرنا اب ممکن نہیں۔ عمر عبداللہ نے بتایا کہ حکومت نے ماحولیاتی عمل داری کے لیے ایک خصوصی فنڈ قائم کیا ہے اور اس کے لئے ابتدائی کارپس بھی مختص کیا گیا ہے، تاکہ موسمیاتی موافقت اور تخفیف سے متعلق پراجیکٹس کو ادارہ جاتی معاونت فراہم کی جاسکے۔ انہوں نے سی پی آئی (ایم) کے رکن ایم وائی تاریگامی کے اس مطالبے سے اتفاق کیا کہ جموں وکشمیر کے لیے 'کلائمیٹ بجٹ' اب دور کی بات نہیں بلکہ ایک حقیقی ضرورت بنتا جارہا ہے۔ تاہم وزیر اعلیٰ کے مطابق بنیادی قدم یہ ہونا چاہئے کہ پہلے ایک واضح ذمہ داری کسی مخصوص محکمہ کے سپرد کی جائے جو اس پورے مسئلے کا سائنسی تجزیہ کرے۔ ان کے مطابق 'فی الحال کسی بھی محکمہ کے پاس موسمیاتی تبدیلی کا باقاعدہ مینڈیٹ موجود نہیں۔ بجٹ سازی سے پہلے ہمیں یہ جانچنا ہوگا کہ موسمیاتی تبدیلی کس حد تک ہمیں متاثر کررہی ہے اور اس کے اثرات کم کرنے کے کیا طریقے ہوسکتے ہیں۔' انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ جیسے ہی جامع جائزہ سامنے آئے گا اور ادارہ جاتی ذمہ داری متعین ہوگی، حکومت موسمیاتی لچک میں اضافے کے لیے مخصوص اور موثر بجٹ اقدامات اٹھائے گی۔

ہسپتالوں میں سینئر ڈاکٹروں کی عدم موجودگی کا الزام بے بنیاد/ سرکار

یو این آئی// جموں وکشمیر اسمبلی میں سینئر ڈاکٹروں کی رات کے اوقات میں عدم دستیابی سے متعلق خدشات کا جواب دیتے ہوئے حکومت نے واضح کیا ہے کہ تمام سرکاری اسپتالوں میں سینئر اور ماہر ڈاکٹروں کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر انتظامی ونگرانی کا نظام پہلے سے موجود ہے۔ یہ جواب خاتون رکن اسمبلی شمیمہ فردوس کے اُس سوال کے جواب میں دیا گیا جس میں انہوں نے الزام لگایا تھا کہ زیادہ تر سینئر ڈاکٹر رات کی شفٹوں میں دستیاب نہیں ہوتے، جس کے باعث جونیئر ڈاکٹرز کو ماہر مشورے کے بغیر مریضوں کا علاج کرنا پڑتا ہے۔ حکومت کی جانب سے جمعرات کو اسمبلی میں پیش کیے گئے تحریری جواب میں کہا گیا ہے کہ: 'حکومت اس بات سے بخوبی آگاہ ہے کہ رات کے اوقات میں بھی اسپتالوں میں سینئر ڈاکٹروں کی موجودگی انتہائی ضروری ہے۔ اسی لیے تمام اسپتالوں میں ڈے اور نائٹ شفٹ ڈیوٹی روسٹر باقاعدہ تیار کیے جاتے ہیں، جو مریضوں کے بوجھ، ماہر ڈاکٹروں کی دستیابی اور ضروریات کو مدنظر رکھ کر مرتب کیے جاتے ہیں'۔ جواب میں کہا گیا ہے کہ یہ ڈیوٹی شیڈول پہلے سے جاری کیے جاتے ہیں اور متعلقہ ڈاکٹروں کو اس کی سختی سے پابندی کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے، جبکہ اس پر عمل درآمد کی نگرانی ضلعی صحت حکام اور اسپتال انتظامیہ کرتی ہے۔ کسی قسم کی غفلت پائی جانے کی صورت میں کارروائی بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق سینئر ڈاکٹر روزانہ اپنی او پی ڈی ذمہ داریاں انجام دینے کے بعد ایوننگ اور نائٹ شفٹوں میں 'آن کال ڈیوٹی' پر رہتے ہیں تاکہ ہنگامی صورتحال میں فوری رہنمائی فراہم کی جاسکے۔ حکومت نے مجموعی طور پر دعویٰ کیا کہ سینئر ڈاکٹروں کی عدم دستیابی کا تاثر درست نہیں اور تمام اسپتالوں میں رات کے اوقات کی ذمہ داریوں کو سنجیدگی سے نبھایا جارہا ہے۔

رازدان پاس پر 8 کلومیٹر لمبے ٹنل کیلئے ڈی پی آر کی تیاری جلد شروع ہوگی/ نائب وزیر اعلیٰ

نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ایوان کو بتایا کہ ضلع بانڈی پورہ میں رازدان پاس پر آٹھ کلومیٹر لمبے ٹنل کیلئے ڈیٹیلڈ پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کی تیاری جلد شروع ہوگی۔ نائب وزیر اعلیٰ ایوان میں رُکن اسمبلی نذیر احمد گریزی کے سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ رازدان پاس پر ٹنل کا پروجیکٹ سٹریٹجک اہمیت کی حامل سرحدی حلقہ گریز کو تمام موسموں میں رابطہ فراہم کرے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزارت دفاع (ایم او ڈی) نے رازدان پاس ٹنل کی تعمیر کی توثیق کی ہے تاکہ تمام موسموں میں رابطہ ممکن ہوسکے اور ڈی پی آر کی تیاری جلد شروع ہونے والی ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ بیکن کے ذریعے گریز سیکٹر تک رابطہ برقرار رکھنے کیلئے باقاعدہ برف ہٹائی جارہی ہے اور یہ بتایا کہ سڑک موسم سرما میں برف باری، برف جمع ہونے اور سول انتظامیہ کی حفاظتی ہدایات کی وجہ سے تقریباً ایک ماہ تک بند رہتی ہے یا جزوی طور پر بند ہوجاتی ہے۔

اننت ناگ میں صنعتی اسٹیٹس کے قیام کیلئے 4142 کنال اراضی منتقل کی گئی/ چودھری سریندر

حکومت نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ ضلع اننت ناگ میں صنعتی اسٹیٹس کے قیام کے لئے 13 مقامات پر مشتمل مجموعی طور پر 4142.43 کنال اراضی محکمہ صنعت وحرفت کو منتقل کی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی عبدالمجید بٹ کے اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ اراضی اننت ناگ کے مختلف مقامات جیسے پہلگام، بجبہاڑہ، ڈورو، شانگس، مٹن اور دیگر علاقوں میں واقع ہے۔ تاہم نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وقت اننت ناگ ویسٹ حلقہ انتخاب میں کوئی صنعتی اسٹیٹ موجود نہیں ہے اور نہ ہی اس حوالے سے محکمہ کے زیرغور کوئی تجویز ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت صنعتی شعبے کو فروغ دینے کے لئے پُرعزم ہے تاکہ بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جاسکیں اور جموں وکشمیر میں بے روزگاری کا مسئلہ حل کیا جاسکے۔

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

TOURISM DEVELOPMENT AUTHORITY, SONAMARG

Email:-sdaofficial@yahoo.com

(Forward Auction ID: 31023)

Outsourcing of Shop No. 02 at New Truck Yard Sonamarg on "as is where is basis" for a period of 05-years, through GeM portal.

No: CEO/SDA/2026/4041-49 dated:18/02/2026.

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K Union Territory, e-bids are invited online through GeM Portal for Outsourcing of Shop No. 02 at New Truck Yard Sonamarg on "as is where is basis" for a period of 05-years, through GeM portal. The details are as under:

S. No	Particulars	Date/Time	Remarks
1	PQ (Pre-Qualification) Submission Start Date	18/02/2026 at 2.00 PM	-NIL-
2	PQ (Pre-Qualification) Submission End Date	28/02/2026 at 04.00 PM	-NIL-
3	PQ (Pre-Qualification) Assessment End Date	02/03/2026 at 4.00 PM	-NIL-
4	EMD Start Date	03/02/2026 at 10.00 AM	-NIL-
5	EMD End Date	04/02/2026 at 4.00 PM	-NIL-
6	EMD (Bid Security) Amount in shape of CDR/FDR/DD	Rs. 10000/- (Ten Thousand only)	To be pledged in favour of Accounts Officer, Sonamarg Development Authority
7	Bid Submission/Auction Start Date	05/03/2026 at 10.00 AM	-NIL-
8	Bid Submission/Auction End Date & Time	06/03/2026 at 4.00 PM	-NIL-
9	Reserve bid amount	Rs. 0.80 Lacs (Rupees Eight Thousand only)	-NIL-

PRE-QUALIFICATION (PQ) CRITERIA (TO BE UPLOADED ON GeM PORTAL)

1. The bidder shall have to upload a Character Certificate from the concerned Police Station or alternatively copy of a valid Passport.
2. The bidder shall have to upload self-attested PAN Card &Aadhar Card.
3. The bidder shall upload Average Annual Financial Turnover Statement of last three years ending of previous financial year & should be at least 50% of basic bid amount.
4. The bidder shall have to upload undertaking that if found successful after the culmination of auction process as per following:

I. That I shall abide by the all terms & conditions of the contract.
II. That I will deposit the offered bid amount within a period 07 days after culmination of auction, failing which result in automatic cancellation without notice along with forfeiture of CDR.
III. That I will handover the asset in good condition as received from the department on the day of expiring of auction contract.
IV. That I will not approach the Courts for extension of contract period.

5. The bidder has to upload FSSAI Certificate.
6. Experience certificate relating to management of hotel & restaurant.

Terms and Conditions:

1. The interested parties should compulsorily visit & inspect the asset before participating in the e-bidding process and the physical position of the site/asset shall stand on "as is where is" basis. As such, no claim of any deficiency, addition, alteration, rectification in the asset would be entertained during/after bidding process.
2. The bidder participating in the e-bid process must apply in his name or the firm name duly registered in his name.
3. Eligible persons shall be allowed to participate in the e-bidding process only after uploading of relevant documents mentioned in the Eligibility Criteria and EMD (after qualifying Pre-Qualification) in the shape of CDR, amounting to Rs. 10000/- (Rupees Ten Thousand only) pledged in favour of Accounts Officer, Sonamarg Development Authority.
4. Previous defaulters shall not be allowed to participate in the bidding process.
5. The minimum reserve bid has been fixed at Rs. 0.80 Lacs (Rupees Eighty Thousand only) exclusive of applicable taxes like GST/Income Tax etc.
6. There will be an escalation of 15% compounding on the offered bid amount of previous years for each successive year and thereafter to be deposited before two months from the start of every year. The bid offers should be above the minimum reserve bid.
7. The licensee has to insure the property through any Nationalized Insurance Company in the name of the CEO, Sonamarg Development Authority for which a letter of authority shall be issued by this office. The premium on this account shall be borne by the licensee.
8. The period of outsourcing shall be on license basis for a period of 05-years which will commence from the date of issuance of the formal allotment letter.
9. The contract shall be awarded for one year in the first instance and renewal of the same shall be subject to depositing of rentals for the each successive year in advance including 15% escalation of the maximum bid before the expiry of the 1st year contract.
10. The successful bidder has to take prior permission before start of the operation regarding the type of business he/she intends to undertake in the asset. Without the explicit permission of CEO Sonamarg Development Authority, the successful bidder will not be issued allotment order.
11. The successful bidder shall have to use the asset only in the area as designated in the auction notice. Violation in this regard may invite cancellation of the contract.
12. In case the successful bidder fails to fulfill the term of contract, or leaves the contract half way or the contract is cancelled due to any disqualifications/non-payment of advance rent, the CDR shall be forfeited.
13. The safety, security and upkeep and watch & ward of the asset shall be sole responsibility of outsourcee during the period of contract. The successful bidder shall ensure all safety measures like firefighting equipments, first aid kid etc. Sonamarg Development Authority shall not be responsible for any loss of life and property within the asset during the period of the contract.
14. The successful bidder shall have to charge rates for various allotted services as per approval of the SDA from time to time.
15. The electric/water consumption charges shall be payable by the outsourcee & CDR shall be released after obtaining NOC from PHE & PDD.
16. The bidder should not be employee in any Govt. Deptt. or a Public Sector undertaking.
17. The out-sourcing committee reserves the right to reject any or all the e-bids without assigning any reason thereof.
18. The successful bidder shall have to execute an agreement with CEO, Sonamarg Development Authority regarding adherence to the terms and conditions as may be prescribed by the Department during the course of the contract period. The bidder shall have to bear all the costs and expenses for executing this agreement/license deed.
19. The successful bidder shall have to handover the asset to the CEO, Sonamarg Development Authority after completion of contract period with the list of inventory, received by him at the time of allotment/taking over.
20. The licensee shall not make any alterations or additions to the space/unit allotted, without seeking written permission from the CEO, Sonamarg Development Authority.
21. The Licensee shall provide necessary uniform & name plates to the staff working in the premises & shall be responsible for any unfair act of the staff member for which, he shall be beliable for criminal/civil action under rules/law if any required.
22. The successful bidder/License shall strictly adhere to all rules and regulations regarding commercial establishment, sanitation in vogue with focus on preservation of environment etc. within the territorial area and shall clear all applicable taxes like GST/IT etc. within the stipulated time. Any default on this account will be the sole responsibility of the successful bidder.
23. The successful bidder shall ensure arrangement of furniture, electricity back up and availability of standard crockery/cutlery in the unit, on his own.
24. The licensee shall not, in any case, sub-let the asset to any other party.
25. The successful bidder shall arrange on his own all necessary stationery, staff or any other requirements for providing efficient services to the clients.
26. The successful bidder shall have to provide services to the best satisfaction of tourists/locals. The bidder shall have to ensure that there isn't any complaint of misbehavior with the visitors/locals or by any of the staff member employed by the bidder in this regard. In case any complaint is received, action as warranted under rules shall be initiated against the bidder and penalty shall be imposed upon the defaulters.
27. In case of any negligence in running the service or compliant pertaining to bad performance, the contract shall be terminated without any notice by the department.
28. The allotted asset shall be inspected periodically by the departmentally authorized officers and in case the services of the licensee are not found satisfactory, the contract shall be liable for cancellation without any notice.
29. Any damage caused to the Government property at the site will invite penalty amounting to double the cost of damage or replacement of the same whatever the case may be, as per assessment to be made by the CEO, Sonamarg Development Authority.
30. The Department shall reserve the right for using the asset for any purpose or function or event, as it may deem fit and no fee shall charged by the licensee in this regard.
31. The successful bidder will have to abide by all the orders/communications issued by Department from time to time during the period of contract as may necessitated in light of public unrest and law & order, security and in case of any other administrative requirements.
32. During the contract period the maintenance of the asset/area, watch and ward as well as upkeep and daily cleaning/sweeping shall be the sole responsibility of the licensee.
33. Any natural or Anthropogenic/manmade calamity occurs. The highest bidder/ licensee shall not seek extension of lease or relaxation, nor such claims shall be entertained by Sonamarg Development Authority.
34. Any dispute arising out of or in connection with the contract, including any question regarding its existence, validity or termination, shall be referred Arbitration of Administrative Secretary incharge Tourism Department, Government of J&K, whose decision shall be final & binding upon the parties. The proceedings of the Arbitration shall be conducted under the provisions of the J&K, Arbitration & Conciliation Act, 1997 & rules and its amendment if any, framed there under.
35. If the bidder intends to withdraw the agreed contract, he shall have to notify the Chief Executive Officer, Sonamarg Development Authority before three months without claim for refund of existing contract year.
36. If any minor repairs of the Departmental assets such as electrification, sanitary maintenance etc are to be done and these will be carried out by the licensee at his own cost, however, after seeking permission from the competent authority as per the direction of the inspecting authority from time to time which will help in maintenance of the asset.
37. No extensions shall be granted. The asset shall be outsourced afresh at the end of the license term.
38. The successful bidder has to run the asset as per the norms and conditions as prescribed within Tourist Trade Act in vogue.
39. The successful bidder shall follow the regulations of FSSAI and any other regulations framed in this regard.
40. The Authority shall not be responsible for any monitory loss due to any climate untowardness or due to any other reason

DIPK-NB-3364/25 — *Sd/- Chief Executive Officer*

Dated:19/02/2026 — *Sonamarg Development Authority*

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHANPROJECT KRALPORA KUPWARA

Subject: Merit cum Tentative Selection List of Sahayikas (Anganwadi Helpers) of Poshan Project Kralpora.

(PUBLIC NOTICE)

Whereas, Pursuant to the Human Resource Policy for recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers/AWWs) and Sahayikas (Anganwadi Helpers/AWHs) issued vide Government Order No. 222-JK(SWD) of 2022 dated 30-11-2022 and Government Order No. 103-JK(SWD) of 2023 dated 28-04-2023, the vacancies of Sahayikas (Anganwadi Workers/AWHs) have arisen due to various reasons, i.e., attaining the age of sixty, resignation, death, etc.

Whereas, this office submitted the vacancy position to the District Programme Officer, Kupwara vide No. CDPO/Poshan/KLP/25/1069 Dated:11-12-2025, who further submitted it to the Mission Director, Poshan Jammu and Kashmir for accord of approval for recruitment of Sahayikas (Anganwadi Workers) at vacant positions.

Whereas, the Mission Director, Poshan J&K, accorded approval for the recruitment of Sahayikas (Anganwadi Helpers) vide letter No. MD/POSHAN/47213-23 Dated: 24-12-2025 which was further communicated by the District Programme Officer, ICDS Kupwara to this office vide letter No. DPO/POSHAN/25/6043-55 Dated: 29-12-2025.

Whereas, this office advertised (04) vacant posts of Sahayikas (Anganwadi Helpers) for Anganwadi centre, Pir Mohalla Gazriyal (PH. Gazriyal-B Ward No. 04), Gujran Warsun (PH. Warsun-A Ward No. 03), Lambardaar Mohalla Farkhin (PH Farkhin Ward No. 03) & Gazriyal-A (PH, Gazriyal-B Ward No. 01) vide this office advertisement notification No. 02-CDPOKRALPORA of 2026 Dated 01-01-2026, and Extension Notice No. CDPO/KLP/Adv/2025-26/1252-68 Dated 16-01-2026 and re-advertised Notice No: - 03- CDPO-KRALPORA of 2026 Dated 06-02-2026 (Only for Lambardaar Mohalla Farkhin), published in daily newspapers Headline Today, Kashmir Despatch, Srinagar Reporter and Shaharbeen Times on 03-01- 2026and Extension was published on Kashmir Convenor, 1Ilhaaq and Kashmir Courier, the re-advertisement of AWC(Lambardaar Mohalla Farkhin) was published in Kashmir Monitor, Indian Times, Kashmir Courier & sports Unlimitedon 07- 02-2026 and also uploaded on departmental/district websites for wide publicity.

Whereas, in response to the said advertisement notice, the following number of applications were received within the prescribed/Stipulated time; the details are as under:-

S.No	Name of Anganwdi Centre	Ward No	No. of Applications Received
1	Pir Mohalla Gazriyal	04	03
2	Gujran Warsun	03	02
3	Lambardaar Mohalla Farkhin	03	01
4	Gazriyal-A	01	04

Whereas, the requisite screening has been conducted as envisaged in Government Order No. 222-JK(SWD) of 2022 dated 30-11-2022 and Government Order No. 103-JK(SWD) of 2023 dated 28-04-2023, and a merit panel has been prepared.

Whereas, the merit list along with the tentative selection list was prepared as per the criteria laid down in the said Govt. Orders and placed before the committee. After thorough deliberations and analysis, the Selection Committee approved the merit list cum tentative selection list for wide publication in local newspapers, display at the offices of all committee members, respective Panchayats Ghars, and on the department's website, as well as the NIC website at the Deputy Commissioner's office, inviting objections (if any).

Therefore, the merit-cum-tentative selection list attached at Annexure-A and Annexure-B of this notification is hereby published today on 18-02-2026 for inviting appeals/objections (if any). The appeal/objection (if any) against the said meritcum-tentative selection list shall be filed in the office of the Child Development Project Officer, Poshan Project (ICDS) Kralpora, against proper receipt, within ten days from the date of publication of the merit cum tentative selection list during working hours (up to 4:00 PM). No appeal/objection shall be entertained after the lapse of the last date.

Annexure-A

Merit List of candidates who have applied for the post of Sahayika (Anganwadi workers) for Anganwadi centre Malik Mohalla Kralpora Payeen, (PH. Kralpora-B Ward No. 05), Keran Balla B (PH. Keran Ward No. 02), & Muqdam Mohalla Rawathpora (PH Rawathpora Ward No. Ward No: 05)

S. No	Index No	Name of Candidate	Parentage/ Spouse Name	Residence/ Panchayat Halqa	Location of AWC	Ward No	D.O. B	Qualification	Marks obtained in 12th / Out of	% age	Whether any relation with retired AWH	Additional two points	Total Merit
1	08	Alman Shah	W/O Ab Waheed Pir	Gazriyal-B	Pir Mohalla Gazriyal	04	01-04-1993	10th	372/500	74.40	Nil	Nil	74.40
2	01	Jamsheeda Bano	W/O Pir Azhar-U-Din	Gazriyal-B	Pir Mohalla Gazriyal	04	01-04-1990	10th	221/500	44.20	Nil	Nil	44.20
3	05	Kulsooma Akhter	W/O Zubair Ahmad Shah	Gazriyal-B	Pir Mohalla Gazriyal	04	07-01-1997	10th	189/500	37.80	Nil	Nil	37.80
4	07	Syed Summyia	W/O Imran Ahmad Mir	Warsun	Gujran Warsun	03	12-05-2001	10th	202/500	40.40	Nil	Nil	40.40
5	06	Shameema Akhter	W/O Khursheed Alam Bajard	Warsun	Gujran Warsun	03	14-03-2002	10th	191/500	38.20	Nil	Nil	38.20
6	04	Meema Bano	W/O Bilal Ahmad Beigh	Gazriyal-B	Gazriyal-A	01	01-03-2000	10th	281/500	56.20	Nil	Nil	56.20
7	09	Saima Anayat	W/O Sajad Ahmad Lone	Gazriyal-B	Gazriyal-A	01	12-04-1996	10th	246/500	49.20	Nil	Nil	49.20
8	03	Nazah Akhter	W/O Mohamad Amin Wani	Gazriyal-B	Gazriyal-A	01	10-11-1993	10th	219/500	43.80	Nil	Nil	43.80
9	02	Farhat Jabeen Malik	W/O Farooq Ahmad Lone	Gazriyal-B	Gazriyal-A	01	14-08-1993	10th	217/500	43.40	Nil	Nil	43.40
10	01(re-add)	Rakeeba Bano	W/O Safeer Ahmad Gojar Paswal	Farkhin	Lambardaar Mohalla Farkhin	03	05/09/2007	8th	414/600	69.00	Nil	Nil	69.00

Annexure-B

Tentative Selection list for the post of Sahayika (Anganwadi Helper) for Anganwadi centre PirMohalla Gazriyal (PH. Gazriyal-B Ward No. 04), Gujran Warsun (PH. Warsun-A Ward No. 03). Lambardaar Mohalla Farkhin (P.H Farkhin Ward No. 03)& Gazrival-A (PH. Gazrival-B Ward No. 01)

S. No	Index No	Name of Candidate	Parentage/ Spouse Name	Residence/ Panchayat Halqa	Location of AWC	Ward No	D.O. B	Qualification	Marks obtained in 10th / Out of	% age	Whether any relation with retired AWH	Additional two points	Total Merit
1	08	Alman Shah	W/O Ab Waheed Pir	Gazriyal-B	Pir Mohalla Gazriyal	04	01-04-1993	10th	372/500	74.40	Nil	Nil	74.40
2	07	Syed Summyia	W/O Imran Ahmad Mir	Warsun	Gujran Warsun	03	12-05-2001	10th	202/500	40.40	Nil	Nil	40.40
3	04	Meema Bano	W/O Bilal Ahmad Beigh	Gazriyal-B	Gazriyal-A	01	01-03-2000	10th	281/500	56.20	Nil	Nil	56.20
4	01(re-add)	Rakeeba Bano	W/O Safeer Ahmad Gojar Paswal	Farkhin	Lamberdaar Mohalla Farkhin	03	05/09/2007	8th	414/600	69.00	Nil	Nil	69.00

DIPK-11112/25 — *Child Dev. Project Officer*

Dated: 19/02/2026 — *Poshan Project Kralpora*

Govt. of UT of Jammu& Kashmir

OFFICE OF THE ZONAL EDUCATION OFFICER KUNZER

Khan complex 1st Floor near J&K Bank Kunzer

Email: zeo.kunzer@jk.gov.in Pin code: 193404

PUBLIC AUCTION NOTICE

(Auction of age old 03 roomed school building at MS Mulgam)

In the interest of transparency and public access, the undersigned authority invites interested individuals and entities to participate in a public auction for the sale of the following building/property under the prescribed conditions.

1. Description of Property:

Name of Building:	04 roomed school building.
Location:	Mulgam Kunzer educational zone Kunzer.
Type of Property:	Commercial Government owned.
Ownership:	Department of School Education.
2. Date & Time of Auction:	23/02/2026 11:30 A M Onwards
3. Venue of Auction:	Govt. Middle School Mulgam zone Kunzer Tehsil Kunzer.
4. Reserve Price:	INR 78706 (Rs Seventy Eight Thousand Seven Hundred Six only).

5. Terms & Conditions:

The auction shall be conducted in accordance with applicable rules and regulations.
Interested bidders must inspect the property before the auction.
Bidders must bring valid ID and proof of address.
The auctioning authority reserves the right to cancel or postpone the auction without assigning any reason.

For more details, please contact:
Mr Abdul Ahad (Head of the Institution MS Mulgam)
Cell: 9797937351
Issued by:
Department of School Education Union Territory of J&K.
Office of the Zonal Education officer zone Kunzer

Zonal Education Officer
Kunzer

DIPK-11124/25
Dated: 19/02/2026

Email ID: gmdic-srinagar@jk.gov.in
TEL/FAX: 0194-2427478

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE GENERAL MANAGER DISTRICT INDUSTRIES CENTRE, SRINAGAR

Near Petrol Pump Baghi Ali Mardan Khan, Srinagar - 190011

PUBLIC NOTICE

M/s Marvel Associates, I/E Baghi Ali Mardan Khan, Srinagar stands formally registered with this office under No.: 01/03/07335/PMT/Tiny dated 31.03.2007 for the activity of "Fabrication of Aluminum Doors, Windows, Shutters, Partitions, Structures, Pre-fab huts, steel trusses, Bridges, Mainhole covers, wooden furniture and joinery items with additional line of Gates, Grills Angle Iron Posts, Hydraulic gates, Panels and Chainlink fencing", as proprietorship concern of Mr. Tajamul Hussain Kashoo S/o Showkat Ali Kashoo R/o Nabdipora Hawal, Srinagar.

Now, the promoter of the unit intends to induct two more partners namely 1. Mohammad Ali Kashoo S/o Tajamul Hussain Kashoo R/o Nabdipora, Hawal Srinagar and 2. Yawar Abbas Kashoo S/o Itrat Hussain Kashoo R/o Nabdipora Hawal, Srinagar.

Any person having any objection for above mentioned change shall report to the office of General Manager, District Industries Centre, Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice, failing which no objection shall be entertained.

Sd/-General Manager
District Industries Centre Srinagar

DIPK-11131/25
Dated: 19/02/2026

وزیر دفاع کی آسیان کے نو رکن ممالک کے دورہ کرنے والے

بحریہ کے سربراہوں اور بحری وفود سے بات چیت

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی)

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آج ملان 2026 بحری مشق کے موقع پر وشاکھاپٹنم، آندھرا پردیش میں آسیان کے نو رکن ممالک کے دورہ کرنے والے بحریہ کے سربراہوں اور بحری وفود کے ساتھ بات چیت کی۔ اس میٹنگ نے اپنی 'ایکٹ ایسٹ پالیسی' اور خطوں میں سلامتی اور ترقی کے لیے باہمی اور مجموعی ترقی (مہاساگر) کے وژن کے لیے ہندوستان کے عزم کو اجاگر کیا۔ وزیر دفاع نے ملان 2026 میں آسیان کی بحری افواج کی نمایاں شرکت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ مشق 1995 میں چار غیر ملکی بحری افواج کے ساتھ اپنے معمولی آغاز سے بڑھ کر فروری 2026 میں اپنے اب تک کے سب سے بڑے ایڈیشن تک پہنچ گئی ہے، جس میں 74 ممالک شامل ہیں۔ انہوں نے ہند بحرالکاہل کے شراکت داروں کے درمیان اعتماد اور عملی (آپریشنل) واقفیت کو فروغ دینے میں انڈین اوشن نیول سمپوزیم (آئی او این ایس)۔ کانکلیو آف چیفس اور انٹرنیشنل فلیٹ ریویو 2026 کی اہمیت پر زور دیا۔ بات چیت میں ملن 2026 کے جاری سمندری مرحلے کا بھی احاطہ کیا گیا، جس میں اینٹی سب میرین وارفیئر (اے ایس ڈبلیو) فضائی دفاع (ایئر ڈیفنس) اور سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن سمیت پیچیدہ سمندری مشقوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مسٹر راج ناتھ سنگھ نے آسیان کو ہندوستان کی ہند-بحرالکاہل حکمت عملی کا مرکزی ستون قرار دیتے ہوئے کہا کہ مشترکہ سلامتی علاقائی خوشحالی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے آسیان کے شراکت داروں کو دعوت دی کہ وہ ہندوستان کے دفاعی ٹیکنالوجی ماحولیاتی نظام سے فائدہ اٹھائیں جو وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت کی 'آتم نربھر بھارت' کوششوں کی وجہ سے پختہ ہوا ہے۔ انہوں نے آئی این ایس وکرانت اور وشاکھاپٹنم کلاس

ڈیسٹرویر کو ہندوستان کی بلڈرز نیوی میں تبدیلی کی علامت کے طور پر اجاگر کیا۔ 2025 کے اواخر میں ہندوستان-آسیان کی غیر رسمی اجلاس کے جذبات کا اعادہ کرتے ہوئے آسیان کے مندوبین نے خطے میں پہلے جواب دہندہ (فرسٹ ریسپانڈر) کے طور پر ہندوستان کے کردار کو سراہا۔ وزیر دفاع نے طویل مدتی سمندری استحکام کو یقینی بنانے کے لیے خاص طور پر آسیان-انڈیا ڈیفنس تھنک ٹینک انٹرایکشن اور بحری افسران کی نوجوان نسلوں کو شامل کرنے والے اقدامات کے ذریعے مشترکہ سرگرمیوں کو بڑھانے کی تجویز پیش کی۔ بات چیت کا اختتام ایک آزاد، کھلے اور جامع ہند-بحرالکاہل کے لیے مشترکہ عزم کے ساتھ ہوا، جو کہ ملان 2026 کے سرکاری تھیم 'دوستی، تعاون اور اشتراک' کے جذبے پر مبنی ہے۔

ہندوستان میں اے آئی کو فروغ دینے کے مرکز میں

ڈی بی ٹی کے جینومکس پلیٹ فارم قائم ہیں: جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی)

سائنس و ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی جین سیکوینسنگ، جسے حکومت ہند کے محکمہ بایوٹیکنالوجی (ڈی بی ٹی) کے ذریعے انجام دیا جا رہا ہے، ہندوستان کو طبی نسخوں کو پرسنلائز بنانے اور پیش گوئی کرنے والی طب کی طرف منتقلی کے روشن امکان رکھتی ہے، انھوں نے کہا کہ ملک کی کچھ سب سے اہم اے آئی ایپلیکیشنز اس وقت جینومکس میں سامنے آ رہی ہیں۔ جاری اے آئی امپیکٹ سمٹ کے پس منظر میں، وزیر موصوف نے زور دیا کہ ڈی بی ٹی کی حمایت یافتہ بڑے پیمانے پر جینوم سیکوینسنگ اقدامات پہلے ہی اے آئی سے فعال ہیں، اور مستقبل کے طبی نسخے زیادہ تر انفرادی جینیاتی پروفائلز پر مبنی ہوں گے جو اے آئی کی سہولت یافتہ پلیٹ فارمز کے ذریعے تجزیہ کیے جائیں گے۔ "ہمارا جین سیکوینسنگ کا کام اے آئی پر مبنی ہے۔ کل جب ہم ذاتی نوعیت کی نسخوں کی طرف بڑھیں گے، تو وہ ہمارے جین اسٹڈیز پر مبنی ہوں گے جو مصنوعی ذہانت کی سہولت فراہم کریں گے،" ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، اور اس بات پر زور دیا کہ ڈی بی ٹی کا جینومکس ایکو سسٹم ہندوستان کو روایتی علاج ماڈلز سے آگے بڑھ کر ڈیٹا اور کمپیوٹیشنل بایولوجی پر مبنی درست حفظان صحت کی طرف لے جا رہا ہے۔ اس تبدیلی کو مضبوط کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اعلان کیا کہ ڈی بی ٹی اور بیراک 2026 میں "بائیو اے آئی مولنکار" ہبز قائم کریں گے تاکہ مربوط، بند لوپ تحقیقی پلیٹ فارمز بنائے جا سکیں جہاں اے آئی پر مبنی پیش گوئیاں، لیبارٹری ویلیڈیشن اور ڈیٹا اینالیٹکس ایک متحدہ فریم ورک میں کام کریں۔ یہ مراکز جینومکس، تشخیص، بایو مالیکیولر ڈیزائن، مصنوعی حیاتیات اور آیوروید پر مبنی تحقیق پر توجہ مرکوز کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ مقصد اے آئی کو بایوٹیکنالوجی میں ایک بنیادی سائنسی انجن کے طور پر ادارہ جاتی بنانا ہے، نہ کہ ایک ضمنی تجزیاتی آلے کے طور پر، جو بائیو ای تھری پالیسی کے مطابق ہے جس کا مقصد اقتصادی ترقی، ماحولیاتی پائیداری اور روزگار پیدا کرنے کے لیے اعلی کارکردگی والی بایو مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانا ہے۔ جاری درخواستوں کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر موصوف نے ہندوستانی تپ دق جینومک سرویلنس کنسورشیم (ان ٹی جی ایس) کی طرف اشارہ کیا، جو ڈی بی ٹی کی حمایت یافتہ ہے، جہاں اے آئی کو مائیکو بیکٹیریم تپ دق میں دوا مزاحم تبدیلیوں کی فہرست سازی کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

مودی اور بی جے پی سچ سے بہت ڈرتے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی)

کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسٹر مودی اور بھارتیہ جنتا پارٹی سچ سے بہت ڈرتے ہیں، اسی لیے ان کی حقیقت ظاہر کرنے والی کئی اے آئی ویڈیوز سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے ہٹا دی گئی ہیں۔ کانگریس کی ترجمان سپریا شرینیت نے جمعرات کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ مسٹر مودی اے آئی پر بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں، لیکن دراصل وہ مصنوعی ذہانت سے کانپتے ہیں۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 6 ہفتوں میں کانگریس کے اے آئی سے بنائے گئے 9 ویڈیوز ملک کے وزیر اعظم، ان کی قیادت والی مرکزی حکومت اور بی جے پی کی زیر اقتدار ریاستی حکومتوں نے حذف کروائے ہیں۔ میں واضح کر دوں کہ یہ تمام ویڈیوز قانون کے تحت بنائے گئے تھے اور ان میں اے آئی کا وضاحتی بیان موجود تھا۔ تمام ویڈیوز کی پوری مدت کے دوران اے آئی تخلیق شدہ لکھا تھا، جو ظاہر کرتا ہے کہ ہم نے کسی کو گمراہ کرنے کی کوشش نہیں کی، لیکن بی جے پی اور خود وزیر اعظم مودی سچ سے اس قدر ڈرتے ہیں کہ وہ سچ کی ڈرامائی پیشکش سے بھی خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ کانگریس کی ترجمان نے کہا کہ اس ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح مسٹر مودی نے جنرل نروانے اور فوج سے یہ کہہ کر ذمہ داری سے کنارہ کشی اختیار کی۔ جو مناسب سمجھو، وہی کرو۔ کس طرح انہوں نے قومی مفاد کو نظر انداز کرتے ہوئے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ کیا۔ اس میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح مسٹر مودی، ایپسٹین کے مشورے پر امریکہ کے صدر ٹرمپ کو خوش کرنے میں لگ گئے اور پھر امریکہ کے اشارے پر روس سے تیل خریدنا بند کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ کس طرح مسٹر مودی نے امریکہ کے کسانوں کو فائدہ پہنچایا اور ہندوستان کے کسانوں کے مفاد کی قربانی دے دی اور کس طرح انہوں نے صنعتکار اڈانی پر امریکہ میں کستے قانونی شکنجے سے گھبرا کر ٹرمپ کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ویڈیو میں یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ کس طرح مسٹر مودی تین خاتون ارکان پارلیمنٹ سے ڈر کر ایوان چھوڑ کر چلے گئے۔ ویڈیو میں جو کچھ دکھایا گیا ہے، اس میں سے کوئی بھی بات خیالی یا غلط نہیں ہے۔ یہ وہی تمام مسائل ہیں، جن پر اپوزیشن اور پورا ملک سوال اٹھا رہا ہے اور جو ہندوستان کی پارلیمنٹ میں گونج رہے ہیں۔ کانگریس سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی چیئرپرسن نے بتایا کہ اس ویڈیو میں دکھایا گیا تھا کہ کس طرح اے آئی ویڈیوز حذف کروائے جا رہے ہیں اور انہیں ہٹانے کا حکم بی جے پی کی زیر اقتدار ریاستوں۔ بہار، راجستھان، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر۔ کی پولیس کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو بھیجا گیا۔ ان میں سے کچھ اے آئی ویڈیوز کو حذف کروانے کا حکم براہ راست ریلوے وزیر اشونی ویشنو کی وزارت سے آیا ہے اور یہی اشونی ویشنو اے آئی سمٹ کے منتظمین میں شامل ہیں، لیکن بڑے پیمانے پر ویڈیوز حذف کروانے میں مصروف ہیں۔

پیوش گوئل کی سوئس کنفیڈریشن کے صدر کے ساتھ اعلی سطحی میٹنگ

نئی دہلی، 19 فروری (یو این آئی)

تجارت و صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے 19 فروری کو نئی دہلی میں سوئس کنفیڈریشن کے صدر گائے پرملین کے ساتھ ایک اعلی سطحی میٹنگ کی، جو انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 میں شرکت کے لیے ہندوستان کے سرکاری دورے پر ہیں۔ اس ملاقات میں ہندوستان اور سوئزرلینڈ کے درمیان انڈیا-ای ایف ٹی اے تجارتی اور اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (ٹیپا) کے تحت دیرینہ اقتصادی شراکت داری اور اسٹریٹجک تعاون کو مزید گہرا کرنے کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اے آئی امپیکٹ سمٹ کے تناظر میں، فریقین نے اختراع اور ذمہ داری کے درمیان توازن پیدا کرنے کی ضرورت کو تسلیم کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ٹیپا درست انجینئرنگ، طبی علوم، قابل تجدید توانائی، تحقیق اور ترقی جیسے شعبوں میں تکنیکی تعاون کے اہم مواقع فراہم کرتا ہے۔ ہندوستان کی ترقی کی رفتار پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر پیوش گوئل نے کہا کہ ہندوستان اس وقت دنیا کی چوتھی بڑی معیشت ہے، جس کی مجموعی ملکی پیداوار (جی ڈی پی) 2026 میں تقریباً 4.51 ٹریلین امریکی ڈالر رہنے کا تخمینہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان بڑے پیمانے پر اصلاحات، ایک وسیع اور بڑھتی ہوئی صارف مارکیٹ، مضبوط صنعتی بنیاد اور کاروبار میں آسانی، ڈیجیٹلائزیشن اور مساوی ڈھا رتو کوز ہوئے۔

یورپی یونین۔بھارت تجارتی معاہدے کے نفاذ میں کوئی رکاوٹ نہیں۔فن لینڈ کے وزیر اعظم

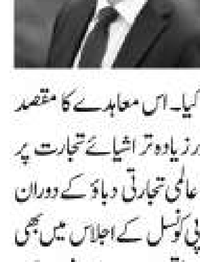

نئی دہلی 18 فروری (ایم این این)

فن لینڈ کے وزیر اعظم پیٹری اوروو نے کہا ہے کہ یورپی یونین-بھارت کے تاریخی تجارتی معاہدے کو نافذ کرنے میں کسی بھی رکن ملک سے کوئی بڑی رکاوٹ سامنے نہیں آئی، یہ اعلان انہوں نے نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کے بعد کیا۔ اس معاہدے کا مقصد دونوں خطوں کے درمیان زیادہ آزاد تجارت کو فروغ دینا اور زیادہ تر اشیائے تجارت پر محصولات (ٹیرف) میں کمی لانا ہے، تاکہ بڑھتے ہوئے عالمی تجارتی دباؤ کے دوران معاشی روابط مضبوط ہوں۔ اوروو نے کہا کہ گزشتہ ہفتے یورپی کونسل کے اجلاس میں بھی اس معاہدے پر غیر معمولی طور پر اتفاق رائے تھا، جس کے نتیجے میں یورپی یونین کے اندر اس کے نفاذ میں مشکلات نظر نہیں آئیں۔ توقع ہے کہ اس معاہدے کو ایک سال کے اندر نافذ کیا جائے گا، اور فن لینڈ 2030ء کی دہائی کے اوائل تک بھارت کے ساتھ اپنے تجارتی حجم کو دوگنا کرنے کا ہدف رکھتا ہے۔ اوروو نے اس موقع پر یوکرین کے لیے یورپی یونین کی حمایت جاری رکھنے اور روس پر امن کے لیے دباؤ بڑھانے کی بھی بات کی، جس پر مودی نے عالمی بحران کا حل تلاش کرنے کے کام پر زور دیا۔

بھارتی آرمی چیف نے آسٹریلوی ہم منصب سے دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی 18 فروری (ایم این این)

چیف آف آرمی سٹاف جنرل اوپیندر دویدی نے آسٹریلیا کے چار روزہ دورے کے دوران آسٹریلوی آرمی چیف لیفٹیننٹ جنرل سائمن اسٹیورٹ کے ساتھ دو طرفہ دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستانی فوج کے مطابق، دونوں آرمی چیف یونائیٹڈ اسٹیٹس آرمی وار کالج کے سابق طالب علم ہیں اور پیشہ ورانہ ساتھی ہیں۔ اے ڈی جی پی آئی نے ایکس پر لکھا کہ دونوں آرمی چیفس نے دفاعی تعاون، علاقائی سلامتی کی حرکیات اور ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان مشترکہ مشقوں کے دائرہ کار کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مزید کہا،" بات چیت میں دو طرفہ دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے، علاقائی سلامتی کی حرکیات اور مشترکہ مشقوں کے دائرہ کار کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

مکیش امبانی کا وعدہ، کم لاگت پر جیو اے آئی خدمات فراہم کرے گا

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی)

ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر مکیش امبانی نے جمعرات کے روز جیو نیٹ ورک کے ذریعے کم لاگت پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) خدمات فراہم کرنے کا وعدہ کیا اور کہا کہ کمپنی اس میں سات برسوں کے دوران 10 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرے گی مسٹر امبانی نے یہاں بھارت منڈپم میں انڈیا اے آئی امپیکٹ کانفرنس میں اعلان کیا کہ جس طرح گروپ کی ٹیلی کام کمپنی جیو نے ملک میں ڈیٹا سستا کیا، اسی طرح اب اے آئی کو بھی عام ہندوستانی تک سستی شرحوں پر پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ذہانت کرائے پر نہیں لے سکتا اور جیو ملک کو انٹرنیٹ دور کے بعد اب انٹیلی جنس دور سے جوڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ جیو اور ریلائنس انڈسٹریز آئندہ سات برسوں میں اس سمت میں 10 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کریں گی۔ یہ سرمایہ کاری ملک میں مضبوط اے آئی ڈھانچہ قائم کرنے اور آنے والی دہائیوں کے لیے معاشی مضبوطی یقینی بنانے کے مقصد سے کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جیو اپنے نیٹ ورک کے ذریعے ملک بھر میں ایسی کمپیوٹ صلاحیت فراہم کرے گا، جس سے اے آئی خدمات کم لاگت اور تیز رفتار سے لوگوں، دکانوں، اسکولوں، اسپتالوں اور کھیتوں تک پہنچ سکیں۔ جیو اے آئی ہندوستانی زبانوں میں کام کرے گا، تاکہ کسان، نوجوان، طلبہ اور چھوٹے کاروباری اپنی زبان میں اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ تعلیم کے لیے جیو شکشا اے آئی، صحت کے لیے جیو آروگیہ اے آئی، زراعت کے لیے جیو کرشی اور عام استعمال کے لیے جیو ہندوستان آئی کیو جیسے پلیٹ فارم پیش کیے جائیں گے، جو مقامی زبانوں میں اے آئی پر مبنی مدد فراہم کریں گے۔ مسٹر امبانی نے بتایا کہ کمپنی گجرات کے جام نگر میں مرحلہ وار ملٹی گیگاواٹ اے آئی ریڈی ڈیٹا سینٹر پارک تیار کر رہی ہے۔ اس سال کے آخر تک 120 میگاواٹ صلاحیت شروع کرنے کا ہدف ہے، جسے آگے گیگاواٹ سطح تک بڑھایا جائے گا۔ یہ مکمل طور پر سبز توانائی پر مبنی ہوگا۔ اے آئی سے متعلق جاری خدشات پر انہوں نے کہا کہ اے آئی ملازمتیں نہیں چھینے گا بلکہ اعلی مہارت والے کاموں میں نئے مواقع پیدا کرے گا۔

آسٹریلیا اور ہندوستان نے 5 نئے مشترکہ AI اور ٹیک ریسرچ پروجیکٹس کا آغاز کیا

نئی دہلی 18 فروری (ایم این این)

آسٹریلیا اور بھارت آسٹریلیا انڈیا اسٹریٹجک ریسرچ فنڈ (AISRF) کے ذریعے 76.3 ملین ڈالر مالیت کے پانچ نئے مشترکہ تحقیقی منصوبے شروع کر رہے ہیں تاکہ 20 سال کے تعاون کو یادگار بنایا جا سکے، جو کہ AI تیز رفتار بائیو ٹیکنالوجی، ری مینوفیکچرنگ، کوانٹم سسٹمز، اور RNA ویکسین کی ترقی جیسے اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ ان منصوبوں میں زرعی پیداوار میں اضافہ کے لیے AI کا استعمال کرتے ہوئے پودوں میں انجینئرنگ تھرموٹولرنس، خالص صفر کے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے ری سائیکل فوٹوولٹک فضلے سے تھرمل موصلیت کے پینل تیار کرنا، اور ای ویسٹ کو حل کرنے کے لیے خرچ شدہ بیٹریوں سے اہم مواد کی بازیافت کے لیے ماحول دوست طریقے بنانا شامل ہیں۔ مزید تعاون میں ٹرانسپلانٹ وصول کنندگان کو فائدہ پہنچانے کے لیے ایلوجینک ٹی سیل کی پیداوار کے لیے منفرد اینٹی وائرل ٹیکنالوجی تیار کرنا اور خودمختار گاڑیوں میں کوانٹم کمپیوٹنگ کے محفوظ استعمال کے لیے کوانٹم سسٹمز میں فعال دفاعی میکانزم ڈیزائن کرنا شامل ہے۔ ان گرانٹس کے علاوہ، فنڈ 12 ابھرتے ہوئے آسٹریلوی ریسرچ لیڈروں کو کیریئر ریسرچ فیلوشپس کے ساتھ مدد کرے گا تاکہ ہندوستان میں باہمی تعاون کے منصوبے شروع کیے جا سکیں، اور حقیقی دنیا کے اثرات کے ساتھ فرنٹیئر ٹیکنالوجیز کی پشت پناہی کے ایک مضبوط ٹریک ریکارڈ پر قائم ہوں۔

دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر

کے نام سے اللہ پاک کے فضل و کرم سے اکثر اہل وطن واقف ہیں، وطن عزیز میں اس ادارے کے ذریعہ سے مختلف نوع کی خدمات انجام پا رہی ہیں جن سے اکثر حضرات واقف ہیں۔

رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں عموماً مسلمان زکوٰۃ وصدقات ادا کرتے ہیں۔ دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ زکوٰۃ وصدقات کے مصارف رکھتا ہے۔ کیونکہ مدرسہ میں تقریباً پونے سات سو افراد کے قیام وطعام کی اس سال ذمہ داری لی گئی تھی۔ ان کے ایک ماہ کا لنگر خرچہ ہی لاکھوں میں ہے۔ اس مد میں مستحقین پر زکوٰۃ وصدقات ہی خرچ کی جاتی ہے۔ لہٰذا اس مبارک ماہ میں جہاں آپ دوسرے مستحقین کو مدد فرمائیں گے، دارالعلوم رحیمیہ کو بھی ضرور یاد کریں۔

برائے صدقہ وزکوٰۃ وغیرہ
کرنٹ اکاؤنٹ دارالعلوم رحیمیہ جے کے بنک بانڈی پورہ کشمیر
0061010100000321

برائے امداد، عطیہ، ﷲ وعمومی خیرات
سیونگ اکاؤنٹ دارالعلوم رحیمیہ جے کے بنک نشاط پارک بانڈی پورہ کشمیر
0727010100000388

برائے مدرسۃ البنات
کرنٹ اکاؤنٹ مدرسۃ البنات دارالعلوم رحیمیہ جے کے بنک بانڈی پورہ کشمیر
0061010100000321

برائے صدقہ جاریہ (تعمیرات، خریدی زمین) وغیرہ

کرنٹ اکاؤنٹ دارالعلوم رحیمیہ جے کے بنک بانڈی پورہ کشمیر	0061010100001532
کرنٹ اکاؤنٹ دارالعلوم رحیمیہ اسٹیٹ بنک بانڈی پورہ کشمیر	11662154537

الحمود چلڈرن ہوم

کرنٹ اکاؤنٹ بنام الحمود چلڈرن ہوم پارم پورہ نیوفروٹ منڈی سرینگر	0181010100002615
کرنٹ اکاؤنٹ صدیق اکبر ٹرسٹ جے کے بنک R-R سرینگر بنام الحمود چلڈرن ہوم	0005010100007472

ریلیف کیلئے اکاؤنٹ
کرنٹ اکاؤنٹ ریلیف سیل جے کے بنک مین برانچ بانڈی پورہ کشمیر
0061010100001098

نوٹ۔ آپ جس اکاؤنٹ میں رقم داخل کریں اس کی اطلاع دفتر کو فون نمبر 01957-225271 پر ضرور کریں یا موبائل 9419900002 پر SMS کریں تاکہ مدرسہ کے حسابات اور بنک کے اندراجات میں موافقت رہے اور فرق نہ آئے۔

تھوک مارکیٹ کی صورتحال: چاول اور دالوں کی قیمتوں میں اضافہ، گندم اور چینی میں نرمی

نئی دہلی، 18 فروری (یو این آئی)

مقامی تھوک منڈیوں میں جمعرات کے روز ملا جلا رجحان دیکھا گیا۔ جہاں ایک طرف چاول اور دالوں کی قیمتوں میں تیزی ریکارڈ کی گئی، وہیں دوسری جانب گندم، آٹا اور چینی کی قیمتوں میں گراوٹ درج ہوئی۔ خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری رہا۔ اوسط درجے کے چاول کی قیمت پانچ روپے بڑھ کر 859.3 روپے فی کوئنٹل تک پہنچ گئی۔ گیہوں 10 روپے سستا ہو کر 852.2 روپے فی کوئنٹل رہا، جبکہ آٹا بھی نو روپے کم ہوا۔ دالوں میں تیزی رہی۔ توردال 17 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوئی، مونگ دال میں 12 روپے اور مسور دال میں 10 روپے کا اضافہ ہوا۔ چنا دال نو روپے اور اڑد دال چار روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ بیرونی منڈیوں میں ملائیشیا کی برسا ملائیشیا ڈیریویٹو ایکسچینج میں پام آئل کا مئی فیوچر 101 رنگٹ بڑھ کر 117.4 رنگٹ فی کوئنٹل تک جا پہنچا۔ امریکی سویا آئل کے مئی سودے میں بھی 52.0 فیصد اضافہ ہو کر قیمت 41.59 سینٹ فی پاؤنڈ رہی۔ مقامی بازار میں مونگ پھلی کے تیل کی قیمت 64 روپے فی کوئنٹل گھٹ گئی۔ پام آئل 49 روپے، سورج مکھی تیل 15 روپے اور سرسوں تیل 13 روپے سستا ہوا۔ البتہ سویا تیل 13 روپے اور وناسپتی 26 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوئی۔

از نیابت سرکل بچھوارہ تحصیل خانیار سرینگر
عنوان۔ چٹھی از آمدہ بورڈ آف ایجوکیشن نیو کیمپس بمنہ سرینگر زیر نمبر خسرہ No
F(Correction Section B/KD/2026 Dated
13-01-2026
Furnishing of One and the Some person
/Real parents Biological Parents Certificate

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ایک چٹھی متذکرہ میں پیش ہوئی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق شارق شفیع ولد محمد شفیع بٹ واقعی طور پر موضع برین میں رہائش پذیر ہے۔ شارق شفیع ولد محمد شفیع بٹ اپنے نام کے ساتھ بٹ ذات درج کرنے کا خواہاں ہے۔ شارق شفیع بٹ ولد محمد شفیع بٹ وشارق شفیع ولد محمد شفیع بٹ ایک ہی شخص ہے اور سائل شارق شفیع بٹ کی والدہ محبوبہ اختر سے محبوبہ بانو کرنے کا خواہاں ہے۔ محبوبہ اختر و محبوبہ بانو زوجہ محمد شفیع بٹ ایک ہی عورت ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے اعتراض پیش کرے۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار بچھوارہ Ra

اپیل برائے امداد

محلہ کمیٹی گلاب کالونی، ایس ڈی کالونی سیکٹر بی متصل ویٹرنری لین نمبر 19 بٹہ مالو سرینگر اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ طارق احمد بٹہ مالو کا رہنے والا ہے جو انتہائی غریب ہے جس کی ایک معصوم بیٹی حبیبہ اختر سر کی مہلک بیماری میں مبتلا ہے۔ چلڈرن اسپتال سرینگر میں زیر علاج رہنے کے باوجود صحتیاب نہ ہو سکی۔ اس کا پرائیویٹ علاج ڈاکٹر سشیل رازدان کر رہا اور مذکورہ بچی کو بار بار جموں بغرض علاج لینا پڑتا ہے۔ علاج ومعالجہ اور آنے جانے کیلئے اس غریب باپ کے پاس کوئی سہارا نہیں ہے۔ مذکورہ شخص کے گھر میں تین بچے اور اہلیہ ہیں جن کی ضروریات زندگی کا ذمہ اس کو ہے۔ خود ایک مزدور ہے۔ ایک آٹو تھا وہ بھی بیٹی کے علاج کیلئے فروخت کر دیا۔ اس لئے عوام الناس سے پرزور گذارش ہے کہ طارق احمد کی غریب اور کسمپرسی کو مد نظر رکھ کر اس کی بھرپور مدد کی جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔

Account No:-0248040100094049
Name: Jabeena. J&K Bank-Pather Batamaloo
IFSC Code-:JAKAOPATHER
Phone No-:9596064562

وزیراعظم نریندر مودی نے انڈیا AI امپیکٹ سمٹ 2026ء کا افتتاح کیا

مصنوعی ذہانت انسانی تاریخ میں ایک تبدیلی لانے والے باب کی نشاندہی کرتی ہے/ مودی

سرینگر، 19 فروری 2026 / وزیراعظم نریندر مودی نے کل نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم مودی نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی اور تاریخی اے آئی امپیکٹ سمٹ ہندوستان میں منعقد ہو رہی ہے، جو انسانیت کے چھٹے حصے کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی نوجوانوں کی آبادی، سب سے بڑا ٹیلنٹ پول اور ایک ترقی پذیر ٹیک سے چلنے والا ماحولیاتی نظام کا مرکز ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نہ صرف نئی ٹیکنالوجیز تیار کرتا ہے، بلکہ انہیں بے مثال رفتار سے اپناتا بھی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ 140 کروڑ ہندوستانی نئی ٹیکنالوجی کو اپنانے کے لیے پرجوش ہیں اور ان کی جانب سے انہوں نے سربراہ اجلاس میں شرکت کرنے والے سربراہان حکومت، عالمی اے آئی ماحولیاتی نظام کے قائدین اور اختراع کاروں کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ انہوں نے ان کی موجودگی پر اظہار تشکر پیش کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان میں اس سربراہ اجلاس کی میزبانی نہ صرف ملک بلکہ پورے گلوبل ساؤتھ کے لیے باعث فخر ہے۔ جناب مودی نے اجاگر کیا کہ اس سمٹ میں مصنوعی ذہانت کی دنیا کی نمایاں شخصیات شریک ہیں اور 100 سے زائد ممالک کی نمائندگی کے ساتھ دنیا بھر سے ممتاز شرکاء نے حصہ لیا ہے، جس سے اس کی کامیابی نئی بلندیوں تک پہنچی ہے۔ انہوں نے سمٹ میں نوجوان نسل کی مضبوط موجودگی کو نمایاں کرتے ہوئے اسے اعتماد کا ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اگرچہ نئی ٹیکنالوجیز کو ابتدا میں اکثر شکوک وشبہات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن جس رفتار اور اعتماد کے ساتھ دنیا بھر کے نوجوان مصنوعی ذہانت کو قبول کر رہے ہیں، اس کی ذمہ داری لے رہے ہیں اور اسے استعمال کر رہے ہیں، جو بے مثال ہے۔ وزیراعظم نے اے آئی سمٹ کی نمائش کے گرد پائے جانے والے جوش وخروش کا بھی ذکر کیا، خاص طور پر نوجوان صلاحیتوں کی بڑی شرکت کو نمایاں کیا۔ انہوں نے کہا کہ زراعت، سلامتی، دویانگ جن (معذور افراد) کی معاونت اور کثیر لسانی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے جیسے شعبوں میں پیش کیے گئے حل ''میڈ ان انڈیا'' کی طاقت کی عکاسی کرتے ہیں اور مصنوعی ذہانت کے میدان میں ہندوستان کی اختراعی صلاحیتوں کو نمایاں کرتے ہیں۔

وزیراعظم نے کہا کہ انسانی تاریخ میں ہر چند صدیوں میں ایک اہم موڑ سامنے آتا ہے جو تہذیب کی سمت کو بدلتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ایسے لمحات ترقی کی رفتار کو بدلتے ہیں اور سوچ، افہام وتفہیم اور کام کرنے کے نمونوں کو تبدیل کرتے ہیں۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ تبدیلی کے ایسے ادوار کے دوران، اصل اثر اکثر فوری طور پر نہیں سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ جب پہلی بار پتھروں سے چنگاریاں پیدا ہوئیں تو کسی نے تصور بھی نہیں کیا تھا کہ وہی چنگاری انسانی تہذیب کی بنیاد بنے گی۔ جناب مودی نے کہا کہ جب بولی جانے والی زبان کو پہلی بار رسم الخط میں تبدیل کیا گیا تو کسی کو یہ احساس نہیں تھا کہ تحریری علم مستقبل کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی بن جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب سگنلز کو پہلی بار وائرلیس طریقے سے منتقل کیا گیا تو کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ ایک دن پوری دنیا حقیقی وقت میں جڑی ہوگی۔

جناب مودی نے کہا کہ ''مصنوعی ذہانت انسانی تہذیب میں تاریخی موڑ کی طرح ہی تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے''، اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج جو دیکھا اور پیش گوئی کی جا رہی ہے وہ اس کے اثرات کی صرف ابتدائی علامتیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت مشینوں کو ذہین بنا رہی ہے، لیکن اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ یہ انسانی صلاحیت کو کئی گنا بڑھا رہی ہے۔ وزیراعظم نے زور دے کر کہا کہ اس بار فرق بے مثال رفتار اور غیر متوقع پیمانے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ٹیکنالوجی کے اثرات کو ظاہر ہونے میں کئی دہائیاں لگتی تھیں، لیکن آج مشین لرننگ سے لے کر لرننگ مشینوں تک کا سفر تیز، گہرا اور وسیع ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس کے لیے ایک بڑے وژن اور اتنی ہی بڑی ذمہ داری کی ضرورت ہے۔ جناب مودی نے زور دے کر کہا کہ موجودہ نسل کے ساتھ ساتھ اے آئی کی شکل کے بارے میں بھی تشویش ہونی چاہیے جو آنے والی نسلوں کے حوالے کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اصل سوال یہ نہیں ہے کہ اے آئی مستقبل میں کیا کر سکتی ہے، بلکہ یہ ہے کہ انسانیت موجودہ دور میں اے آئی کے ساتھ کیا کرنے کا انتخاب کرتی ہے۔ جوہری طاقت کی مثال دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ انسانیت نے اس کی تباہ کن صلاحیت اور اس کے مثبت تعاون دونوں کو دیکھا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اے آئی بھی ایک تبدیلی لانے والی طاقت ہے۔ اگر بے سمت ہو تو یہ خلل کا باعث بنتی ہے، لیکن صحیح سمت کے ساتھ، یہ ایک حل بن جاتا ہے۔ جناب مودی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ گلوبل اے آئی امپیکٹ سمٹ کا بنیادی مقصد اس بات پر غور کرنا ہے کہ کس طرح اے آئی کو مشین پر مرکوز کرنے کے بجائے انسان پر مرکوز بنایا جا سکتا ہے اور اسے کس طرح حساس اور ذمہ دار بنایا جا سکتا ہے۔

وزیراعظم مودی نے کہا کہ اے آئی کے لیے ہندوستان کا وژن سمٹ کے تھیم ''سروجن ہتائے، سروجن سکھائے'' - سب کی فلاح، سب کی خوشحالی' میں واضح طور پر جھلکتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ ہندوستان کے لیے معیار ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ انسانوں کو اے آئی کے لیے محض ڈیٹا پوائنٹس یا خام مال نہیں بننا چاہیے اور اس لیے اے آئی کو جمہوری بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اے آئی کو شمولیت اور بااختیار بنانے کے ذریعہ کے طور پر کام کرنا چاہیے، خاص طور پر گلوبل ساؤتھ میں۔

وزیراعظم نے کہا کہ اے آئی کو کھلا آسمان دیا جانا چاہیے، جبکہ کمان انسانی ہاتھوں میں ہونی چاہیے۔ انہوں نے اس کا موازنہ جی پی ایس سے کیا، جو راستہ تجویز کرتا ہے لیکن حتمی فیصلہ صارف پر چھوڑ دیتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انسانیت آج اے آئی کو جس سمت لے جا رہی ہے وہ مستقبل کا تعین کرے گی۔

نئی دہلی اے آئی امپیکٹ سمٹ میں وزیراعظم نے مصنوعی ذہانت کے لیے ہندوستان کا ''ایم اے این اے وی'' وژن پیش کیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ایم اے این اے وی کا مطلب ہے:

ایم - اخلاقی اور اصولی نظام: مصنوعی ذہانت کو اخلاقی رہنما اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے۔

اے - جوابدہ طرز حکمرانی: شفاف قواعد اور مضبوط نگرانی ضروری ہے۔

این - قومی خود مختاری: ڈیٹا پر جائز مالک کا حق ہے۔

اے - قابل رسائی اور جامع: مصنوعی ذہانت اجارہ داری نہیں بلکہ ترقی کو بڑھانے والا ذریعہ ہونی چاہیے۔

وی - معتبر اور جائز: مصنوعی ذہانت قانونی اور قابل تصدیق ہونی چاہیے۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کا ایم اے این اے وی وژن 21 ویں صدی کی اے آئی پر مبنی دنیا میں انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم کڑی بن جائے گا۔

وزیراعظم مودی نے کہا کہ کئی دہائیاں پہلے جب انٹرنیٹ شروع ہوا تھا تو کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ اس سے کتنی ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ آج بھی اے آئی کے لیے یہی سچ ہے، کیونکہ یہ پیش گوئی کرنا مشکل ہے کہ مستقبل میں کس قسم کی ملازمتیں سامنے آئیں گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اے آئی میں کام کا مستقبل پہلے سے متعین نہیں ہے، بلکہ اس کا انحصار اجتماعی فیصلوں اور اقدامات پر ہوگا۔ جناب مودی نے کہا کہ کام کا مستقبل ایک نیا موقع ہے، جو ایک ایسے دور کی نشاندہی کرتا ہے، جہاں انسان اور ذہین نظام مل کر کام کرتے ہیں اور مل کر ترقی کرتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مصنوعی ذہانت کام کو بہتر، زیادہ موثر اور زیادہ اثر انگیز بنائے گی، جس سے بہتر ڈیزائن، تیز تر تعمیر اور بہتر فیصلہ سازی ممکن ہوگی۔

جناب مودی نے کہا کہ مصنوعی ذہانت زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لیے اعلیٰ قدر، تخلیقی اور بامعنی کردار بھی واضع کرے گی، جس سے اختراع، صنعت کاری اور نئی صنعتوں کے مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے ہنر مندی، نئی مہارت اور زندگی بھر سیکھنے کو ایک عوامی تحریک بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کام کا مستقبل جامع، قابل اعتماد اور انسان پر مرکوز ہوگا، وزیراعظم نے کہا کہ اگر انسانیت ایک ساتھ آگے بڑھتی ہے تو مصنوعی ذہانت انسانی صلاحیت کو نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔

وزیراعظم نے کہا کہ شفافیت سب سے بڑا تحفظ ہے اور اس کہاوت کا حوالہ دیا کہ ''دھوپ بہترین جراثیم کش ہے۔'' انہوں نے مشاہدہ کیا کہ جہاں کچھ ممالک اور کمپنیاں مصنوعی ذہانت کو ایک اسٹریٹجک اثاثہ سمجھتے ہوئے خفیہ طور پر ترقی دینے کو ترجیح دیتی ہیں، وہیں ہندوستان کا ماننا ہے کہ مصنوعی ذہانت تب ہی دنیا کے لیے مفید ثابت ہوگی، جب اسے باہمی طور پر شیئر کیا جائے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ اوپن کوڈ اور مشترکہ ترقی کے ذریعے لاکھوں نوجوان ذہن مصنوعی ذہانت کو مزید بہتر اور محفوظ بنا سکیں گے۔ انہوں نے عالمی مشترکہ بھلائی کے طور پر مصنوعی ذہانت کی ترقی کے لیے اجتماعی عزم کی اپیل کی۔

عالمی معیارات کی فوری ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیراعظم نے نشاندہی کی کہ ڈیپ فیکس اور من گھڑت مواد کھلے معاشروں کو غیر مستحکم کر رہے ہیں۔ خوراک پر غذائیت لیبل کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل مواد پر بھی صداقت کے لیبل ہونے چاہییں تاکہ لوگ حقیقی اور اے آئی سے تیار کردہ مواد میں فرق کر سکیں۔ شری مودی نے اس امر پر زور دیا کہ جب مصنوعی ذہانت تیزی سے متن، تصاویر اور ویڈیوز تخلیق کر رہی ہے تو واٹر مارکنگ اور واضح ماخذی معیارات کی ضرورت بڑھتی جا رہی ہے، اور اعتماد کو ابتدا ہی سے ٹیکنالوجی میں شامل کرنا ہوگا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کے درمیان دیکھا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ موجودہ موسمی حالات روزمرہ کی معمول کی سرگرمیوں اور سفر کے لیے سازگار ہیں، خاص طور پر میدانی علاقوں میں، جب کہ پہاڑی علاقوں میں لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اس ماہ کے آخر میں متوقع بادل چھانے سے پہلے مقامی پیشین گوئیوں کے ساتھ اپ ڈیٹ رہیں۔

بقیہ نمبر 2

جن میں سے 72 اداروں کی حد بندی مکمل ہو چکی ہے جبکہ بقیہ پانچ اداروں کا عمل آخری مرحلے میں ہے۔ حکومت نے واضح کیا کہ پنچایتوں اور شہری اداروں میں ریزرویشن اور نئی وارڈ بندی کی کارروائی صرف اسی وقت شروع کی جا سکتی ہے جب مخصوص پس ماندہ طبقات کے لیے قائم کمیشن کی رپورٹ منظور اور سرکاری طور پر جاری کی جائے۔ انتخابی فہرستوں کی تازہ کاری بھی یکم جنوری 2025 کی بنیاد پر مکمل کی گئی ہے، تاہم سرکاری ہدایات موصول ہونے کے بعد شہری اداروں میں نئی انتخابی فہرستوں کی تیاری کا عمل شروع ہوگا۔ اس سلسلے میں قانون کے مطابق ذمہ داری ریاستی الیکشن کمیشن کو دی جائے گی۔ انتخابی مواد کی خریداری کے حوالے سے حکومت نے بتایا کہ بیلٹ بکسوں کی خریداری مکمل کر لی گئی ہے اور انہیں تمام اضلاع میں فراہم کیا جا چکا ہے، جبکہ شہری انتخابات میں استعمال کے لیے الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں ریاستی الیکشن کمیشن مدھیہ پردیش کے تعاون سے فراہم کی جا رہی ہیں۔

بقیہ نمبر 3

جموں و کشمیر میں پیش آئی۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''1989-90 میں دہشت گردوں کی طرف سے کشمیری پنڈتوں کے قتل عام کا دکھ اتنا گہرا ہے کہ وقت کا مرہم بھی اسے نہیں بھلا سکا۔ راتوں رات گھر چھوڑنے کی اذیت، اپنی جڑوں سے اکھڑ جانے کا کرب، آج بھی بے گھر خاندانوں کی رگوں میں کانٹوں کی طرح چبھتا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں دہشت گردی کا نیٹ ورک سچائی کو دفن کرنے کی کوشش کرتا رہا لیکن ہم کبھی ان دہشت گردوں اور ان کے حمایتی نیٹ ورکس کو نہیں بھولیں گے اور نہ ہی معاف کریں گے جنہوں نے دہشت پھیلائی اور نسلوں کی روحوں پر وار کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''نوجوان نسل کو کبھی یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ پاکستان کے حمایتی دہشت گردوں نے ہزاروں معصوم کشمیری مسلمانوں کا بھی خون بہایا ہے۔ بہت سے واقعات اتنے دلخراش ہیں کہ الفاظ ان کے بیان میں ہچکچاتے ہیں۔ گزشتہ برس سے ان کنبوں کو انصاف ملنا شروع ہوا ہے اور ان کی روزگار کی ضروریات سمیت دیگر بنیادی ضروریات پوری کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ اگست 2019 میں جب وزیراعظم نریندر مودی نے نے آرٹیکل 370 کو ختم کیا اور جموں و کشمیر کو مکمل طور پر ہندوستان میں ضم کیا، اس دن نے کشمیری پنڈت کمیونٹی کی نوجوانوں میں یہ یقین پیدا کیا کہ وہ بغیر خوف کے اپنی جڑیں دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''پروفیسر کول کی کتاب کشمیری پنڈت کمیونٹی کے حوصلے کی یاد دہانی کے طور پر کام کرتی ہے۔ یہ تعمیر نو کا دور ہے۔ اپنے الفاظ کے ذریعے پروفیسر کول دنیا کو بتاتے ہیں کہ کشمیری پنڈت کمیونٹی جموں و کشمیر کی کہانی کے بالکل مرکز میں ہے۔'' رسم رونمائی کی تقریب میں وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر امیش رائے، ریڈرز پریس کے پبلیشر راجیو جہا، ڈین ریسرچ سٹڈیز پروفیسر نیلو روہمترا، رجسٹرار جموں یونیورسٹی ڈاکٹر نیرج شرما، معروف ادبی شخصیات، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور طلبأ نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر صوبائی کمشنر جموں، آئی جی پی جموں، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 4

5,757 فوڈ اینڈ سپلائز ہیلپرز 2,153 پارٹ ٹائم سویپرز اور 1,929 اسپتال ڈیولپمنٹ فنڈ کے تحت تعینات افراد شامل ہیں۔ روزگار سے متعلق امور پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس سال تقریباً 30 ہزار خالی آسامیوں کو بھرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، تاہم نئی آسامیاں تخلیق نہیں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم نے آسامیوں سے زیادہ تقرریاں کی ہیں، تقریباً چھ سے ساڑھے چھ ہزار تک۔ اب ہمارا ہدف یہ ہے کہ باقی ماندہ تمام آسامیاں کسی تاخیر اور قانونی پیچیدگی کے بغیر شفافیت سے پُر کی جائیں۔" انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ سروس سلیکشن بورڈ اور پبلک سروس کمیشن کے ساتھ مل کر ایک ایسا طریقہ کار اختیار کیا جائے گا جو ماضی کی طرح بھرتیوں کے رُکے ہوئے عمل کو دوبارہ متاثر نہ ہونے دے۔

بقیہ نمبر 5

میر کے مطابق ''یہ مذہبی روایت کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے، اسے فوراً واپس لیا جائے۔'' اسمبلی کے باہر پی ڈی پی کے رہنما وحید الرحمٰن پارہ اور نیشنل کانفرنس کے لیڈر جاوید احمد بیگ نے بھی حکم نامے کو ''غیر ضروری سختی'' قرار دیتے ہوئے اس کی منسوخی کا مطالبہ کیا۔ ان کے مطابق عطیات کا عمل صدیوں سے سماجی ہم آہنگی کا حصہ رہا ہے اور افسر شاہی کی سطح پر اس کی نگرانی لوگوں میں بے چینی پیدا کر رہی ہے۔ تاہم، اس معاملے پر سیاسی رائے یکساں نہیں رہی۔ بی جے پی کے رکن اسمبلی ستیش شرما نے حکم نامے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ شفافیت اور نگرانی ضروری ہے۔ ان کے مطابق ''عطیات کے نام پر غلط سرگرمیوں کو روکنے کے لیے نگرانی ناگزیر ہے۔'' دوسری جانب ضلعی مجسٹریٹ پنکج کمار شرما نے اپنے حکم نامے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کی قانونی ذمہ داری ہے کہ عوامی فلاح، ریلیف یا مذہبی استعمال کے لیے جمع کی جانے والی رقوم کے غلط استعمال، منی لانڈرنگ یا کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو روکا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ رمضان کے دوران بعض غیر مجاز افراد اور گروہوں کی جانب سے عطیات جمع کرنے کے بڑھتے رجحان کے پیش نظر یہ مداخلت ''فوری اور ناگزیر'' تھی۔

بقیہ نمبر 6

روکا جا سکے۔ نفاذ کے علاوہ، تھانہ سونمرگ کی پولیس ٹیم نے بیداری کی مشق بھی کی۔ علاقے میں موجود خدمات فراہم کرنے والوں کو سیاحوں کے ساتھ پیش آنے والے ضابطہ اخلاق پر سختی سے عمل کرنے، پیشہ ورانہ مہارت، قانونی کارروائی اور شائستہ رویے پر زور دیتے ہوئے آگاہ کیا گیا۔

بقیہ نمبر 7

تحت قانونی احتساب کو یقینی بنائیں۔ ملک کی مختلف ریاستوں سے حالیہ دنوں میں سامنے آنے والے واقعات — چاہے وہ ہاسٹلوں میں کشمیری طلبہ کے ساتھ بدسلوکی ہو یا بازاروں میں کشمیری تاجروں سے جھگڑے اور حملے — نے سیاسی و سماجی حلقوں میں شدید بحث چھیڑ دی ہے۔ کئی اپوزیشن جماعتیں بھی اس مسئلے پر حکومت سے مؤثر پالیسی اور مضبوط حفاظتی اقدامات کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ پرہ نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ مسئلہ کسی ایک جماعت یا ایک خطے کا نہیں، بلکہ بھارت کے مشترکہ سماجی تانے بانے کی حفاظت کا سوال ہے۔ ایوان میں اس پیش رفت کو مختلف جماعتوں نے اہم قدم قرار دیا ہے، جس سے امید کی جا رہی ہے کہ ملک بھر میں اقلیتوں، خصوصاً کشمیریوں کے خلاف نفرت پر مبنی کارروائیوں کے تدارک کے لیے ایک ٹھوس اور مؤثر حکمت عملی سامنے آئے گی۔

بقیہ نمبر 8

حکومت نے مزید کہا کہ وہ نشے سے نجات کیلئے مشاورت اور بحالی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ IMHANS کشمیر اور گورنمنٹ میڈیکل کالجز خدمات کو بڑھا رہے ہیں، جبکہ خصوصی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے داخل مریضوں کی سہولیات قائم کی جا رہی ہیں۔ حکومت نے کہا کہ روک تھام، علاج اور بازآبادکاری کے لیے ادارہ جاتی میکانزم موجود ہیں اور جموں و کشمیر میں نوجوانوں میں منشیات کے استعمال سے نمٹنے کے لیے منظم طریقے سے کوششیں مضبوط کی جا رہی ہیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

نے بتایا کہ شدید نقدی بحران کے باعث بینک نے بشمول بشناہ برانچ، میچورڈ فکسڈ ڈپازٹس کی ادائیگی روک دی ہے جس کے باعث متعدد جمع کنندگان ادائیگی کے منتظر ہیں۔ انہوں نے ایوان کو یقین دلایا کہ جمع کنندگان کو رقوم کی واپسی حکومت کی منظور شدہ تحلیل اور جمع کنندگان کے تحفظ کے فریم ورک کا حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام برانچوں بشمول بشناہ میں جامع کے وائی سی تصدیقی عمل مکمل کیا گیا ہے تاکہ جمع کنندگان کے دعووں کی توثیق کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وائنڈ اپ آرڈر کے اجرا اور لیکویڈیٹرز کی تقرری کے بعد، تصدیق شدہ دعووں کی ادائیگی مرحلہ وار قانونی تقاضوں اور ترجیحی ترتیب کے مطابق کی جائے گی۔ وزیر امداد باہمی نے مزید کہا کہ ڈیپازٹ انشورنس اینڈ کریڈٹ گارنٹی کارپوریشن (ڈی آئی سی جی سی) کا طریقہ کار لاگو نہیں کیا گیا کیوں کہ یہ صرف ان بینکاری اداروں پر لاگو ہوتا ہے جو 1949 کے بینکنگ ریگولیشن ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہوں جبکہ جے اینڈ کے ایس سی اے آر ڈی بینک اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ نہیں ہے۔ انہوں نے جمع کنندگان کے مفادات کے تحفظ کے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جمع کنندگان کی واجبات کا تفصیلی تخمینہ تیار کر کے حکومت کو پیش کیا گیا ہے جس میں قانون کے مطابق بجٹ کے عمل کے ذریعے ممکنہ فنڈنگ کی فراہمی بھی شامل ہے۔

102

کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے پارلیمنٹ میں اس اہم مسئلے کو موثر انداز میں اجاگر کیا اور عوامی جذبات کی ترجمانی کی۔ انہوں نے کہا کہ انہی مسلسل اور مخلصانہ کوششوں کے نتیجے میں سی آر پی ایف نے اس منصوبے سے دستبرداری اختیار کی، جو انتہائی اطمینان بخش اور قابلِ تحسین اقدام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجوزہ پروجیکٹ سے داچھی گام نیشنل پارک اور اس سے ملحقہ علاقوں میں موجود جنگلی حیات کو سنگین خطرات لاحق ہو سکتے تھے۔ داچھی گام بے شمار نایاب اور محفوظ جانوروں اور پرندوں کا مسکن ہے، اور اس کے قدرتی ماحولیاتی نظام میں کسی بھی قسم کی مداخلت پورے خطے کے ماحولیاتی توازن کو متاثر کر سکتی تھی۔ ساگر نے سی آر پی ایف حکام کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے معاملے کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے دانشمندانہ فیصلہ لیا اور منصوبے کو واپس لیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے فیصلے اداروں اور عوام کے درمیان اعتماد کو مضبوط بناتے ہیں اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ جمہوری طریقہ کار کے ذریعے مسائل کا حل ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ پورے خطے کیلئے ایک خوش آئند خبر ہے اور اس سے یہ پیغام جاتا ہے کہ عوامی اتحاد، قانونی جدوجہد اور سنجیدہ سیاسی کوششوں کے ذریعے ماحولیات اور عوامی مفاد کا تحفظ یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے تمام متعلقین، ماہرین ماحولیات، مقامی باشندگان اور پارٹی کارکنان کو اس کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔

103

معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے شرکاء کو پورٹل پر دستیاب مختلف خریداری طریقہ کار سے آگاہ کیا، جن میں براہ راست خریداری، بولی کا عمل (بڈنگ پروسیس) اور سرکاری خریداری کے دیگر شفاف اور موثر طریقے شامل ہیں۔ سیشن میں وینڈر رجسٹریشن، آرڈر پلیسمنٹ، تعمیل کے طریقہ کار اور عوامی خریداری میں جوابدہی اور کارکردگی کو یقینی بنانے کے بہترین عملی اقدامات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ ڈائریکٹوریٹ کے تمام عملے نے ورکشاپ میں شرکت کی اور انٹرایکٹو سیشن میں فعال حصہ لیا۔ پروگرام میں انفارمیشن آفیسرز محترمہ Alka Misra اور جناب ThakurMaheer بھی موجود تھے، جنہوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے سرکاری امور میں شفافیت اور مو؟ ثریت کو فروغ دینے کے لیے ڈیجیٹل خریداری نظام کی اہمیت پر زور دیا۔ ورکشاپ کا اختتام کلمات تشکر کے ساتھ ہوا، جس میں محکمہ کی جانب سے صلاحیت سازی اور ای-گورننس اقدامات کو اپنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا تاکہ عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

104

دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈویژنل کمشنر نے منصوبے میں حائل مسائل کے حل کیلئے واضح وقت مقرر کیا اور انجینئروں کو ہدایت دی کہ اہم کاموں، جن میں عارضی بندوں کی ہٹائی اور دریا کے کنارے 33 کے وی اور 11 کے وی بجلی لائنوں کی مناسب بلندی یقینی بنانے کے اقدامات شامل ہیں، کی لاگت کے تخمینے چند ہفتوں کے اندر پیش کیے جائیں۔ دریائے جہلم کے کنارے نشاندہی شدہ ا؟ ٹھ مقامات پر اراضی کے حصول سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے حکام نے بتایا کہ سات مقامات پر زمین کا قبضہ حاصل کر لیا گیا ہے جبکہ باقی ایک مقام پر مقامی آبادی کے ساتھ مزید بات چیت جاری ہے تاکہ زیر التوا امور کو حل کیا جا سکے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

میکسویل کا کریئر ختم ہو چکا ہے: پونٹنگ

دبئی، ۱۹ فروری (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق کپتان رکی پونٹنگ کا ماننا ہے کہ آل راؤنڈر گلین میکسویل کا کریئر ختم ہو چکا ہے اور موجودہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ان کا آخری آئی سی سی ایونٹ تھا۔ پونٹنگ کے مطابق، آسٹریلیا کی ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں ناقص کارکردگی کی وجہ فارم اور فٹنس کے متعدد مسائل کا ایک ساتھ پیدا ہونا ہے۔ ان کا یہ بھی خیال ہے کہ گلین میکسویل اپنا آخری عالمی ایونٹ کھیل چکے ہیں۔ آسٹریلیا کی ٹیم گروپ مرحلے میں ایک میچ باقی رہتے ہوئے جو جمعہ کو عمان کے خلاف ہے، زمبابوے اور سری لنکا سے زبردست شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی۔ اگرچہ ٹیم نے ۲۰۲۵ میں زیادہ تر دو طرفہ کرکٹ میں اپنا دبدبہ برقرار رکھا تھا، لیکن وہ ورلڈ کپ میں ہندوستان اور پاکستان سے لگاتار پانچ میچ ہار کر آئے تھے اور ٹیم کو انجری کے مسائل کا بھی سامنا تھا۔ پیٹ کمنز اور جوش ہیزل ووڈ سری لنکا نہیں جا سکے، جس سے باؤلنگ اٹیک میں وہ اسٹرائیک پاور نہ رہی، جبکہ مچل اسٹارک بھی گزشتہ سال اس فارمیٹ سے ریٹائر ہو گئے تھے۔ ٹم ڈیوڈ کو ہیمسٹرنگ انجری کے بعد ابتدائی مرحلے میں آرام دیا گیا، جس کی وجہ سے وہ باکسنگ ڈے کے بعد سے زمبابوے کے خلاف کھیلنے تک کوئی کرکٹ نہیں کھیل پائے۔ فارم کے حوالے سے بھی خدشات تھے، خاص طور پر میکسویل اور کوپر کونولی کو لے کر، جبکہ کیمرون گرین کی کارکردگی پر بھی نظر رکھی جا رہی ہے۔ پونٹنگ نے 'آئی سی سی ریویو' کو بتایا، «یہ کہنا پڑے گا کہ یہ واقعی ایک بہت ہی خراب مہم رہی ہے۔ آغاز میں انہیں کچھ انجری کے مسائل تھے، ہیزل ووڈ اور کمنز باہر ہو گئے تھے اور پھر ٹم ڈیوڈ بھی شروع میں دستیاب نہیں تھے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ زمبابوے سے ہارنے کے بعد، وہ یہی سوچیں گے کہ ہمارا ورلڈ کپ ختم ہو گیا، بس وہیں اور اسی وقت۔» پونٹنگ نے مزید کہا، «آپ کاغذ پر آسٹریلوی ٹیم کو دیکھیں، تو ایسا نہیں لگتا کہ اس کے گرد وہ دبدبہ ہے جو آئی سی سی ایونٹس اور ورلڈ کپ میں جانے والی کئی دوسری آسٹریلیائی ٹیموں کے پاس ہوتا ہے۔ اگر آپ آگے بڑھنا اور جیتنا چاہتے ہیں، تو آپ کو اپنے بہترین اور تجربہ کار کھلاڑیوں کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ ان ٹورنامنٹس میں کھڑے ہوں اور آپ کے لیے بڑے لمحات جیتیں، اور آسٹریلیا کے پاس ایسا نہیں ہے۔

ویسٹ انڈیز نے اٹلی کو ۴۲ رن سے شکست دی

کولکاتہ، ۱۹ فروری (یو این آئی) شائی ہوپ (۷۵) کی طوفانی نصف سنچری اننگز کے بعد شمر جوزف (چار وکٹ) اور میتھیو فورڈ (تین وکٹ) کی بہترین کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے جمعرات کو ٹی-۲۰ ورلڈ کپ کے ۳۷ویں مقابلے میں اٹلی کو ۴۲ رنوں سے شکست دے دی۔ ۱۶۶ رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری اٹلی کے بلے باز ویسٹ انڈیز کے گیند بازی حملے کے سامنے کھل کر نہ کھیل سکے اور وقفے وقفے سے وکٹیں گنواتے رہے۔ اٹلی کی پوری ٹیم ۱۸ اوورز میں محض ۱۲۳ رن ہی بنا سکی اور ۴۲ رنوں سے مقابلہ ہار گئی۔ بنجامن مینینٹی نے اٹلی کے لیے سب سے زیادہ ۲۶ رن بنائے۔ ان کے علاوہ جے جے سمتس (۲۴)، انتھونی موسکا (۱۹) اور گرانٹ اسٹوارٹ ۱۲ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اٹلی کے سات بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ ویسٹ انڈیز کے لیے شمر جوزف نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ میتھیو فورڈ کو تین اور گڈاکیش موتی کو دو وکٹیں ملیں، جبکہ عقیل حسین نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل اٹلی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری ویسٹ انڈیز نے کپتان شائی ہوپ کی جارحانہ نصف سنچری کی مدد سے مقررہ ۲۰ اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر ۱۶۵ رنوں کا اسکور بنایا۔ ویسٹ انڈیز کا آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے ۳۱ کے اسکور تک اپنی دو وکٹیں گنوا دیں۔ برینڈن کنگ (چار) اور شمرون ہٹمائر (ایک) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد روسٹن چیز نے شائی ہوپ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے ۶۴ رنوں کی شراکت داری ہوئی۔ ۱۳ویں اوور میں بنجامن مینینٹی نے روسٹن چیز (۲۴) کو آؤٹ کر کے اس پارٹنرشپ کو توڑا۔ رومین پاول (نو) کو ۱۵ویں اوور میں مینینٹی نے اپنا شکار بنایا۔ اگلے ہی اوور میں کرشن کالوگاماگے نے شائی ہوپ کو بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ شائی ہوپ نے ۴۶ گیندوں میں چھ چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے ۷۵ رنوں کی اننگز کھیلی۔ جیسن ہولڈر نو رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ شرفین رودر فورڈ نے ۱۵ گیندوں میں دو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناقابل شکست ۲۴ رن بنائے۔ میتھیو فورڈ ۱۶ رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ اٹلی کی جانب سے بنجامن مینینٹی اور کرشن کالوگاماگے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ تھامس ڈریکا اور علی حسن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ہندوستان کی سب سے بڑی تشویش

نئی دہلی، 19 فروری (یو این آئی) ہندوستان نے ٹی 20 ورلڈ کپ میں اپنے چاروں گروپ میچ جیت لیے ہیں لیکن سپر ایٹ میں جانے سے پہلے اوپنر ابھیشیک شرما کی فارم ہندوستان کی سب سے بڑی تشویش ہو گی۔ ہندوستان نے موجودہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے اتنے ہی میچوں میں چار فتوحات حاصل کی ہیں اور پھر بھی، اس فارمیٹ میں نمبر ایک بلے باز کے بلے سے ایک بھی رن کی ضرورت نہیں پڑی۔ مسلسل تین ڈک (صفر) کے بعد، ابھیشیک نے یہ یقینی کر دیا ہے کہ مقابلے کی سب سے جارح بیٹنگ لائن اپ ابھی اپنی بہترین شکل میں نہیں ہے۔ ہندوستان کے اسسٹنٹ کوچ، ریان ٹین ڈیشکاٹے نے فی الحال اس چھوٹی سی فکر کو نظر انداز کر دیا ہے، کم از کم سب کے سامنے تو ضرور۔ بدھ کو نیدرلینڈز پر ہندوستان کی 17 رن کی جیت کے بعد ٹین ڈیشکاٹے نے کہا کہ "اس نے کل رات نیٹس میں بہت اچھی بیٹنگ کی، اس نے 90 منٹ بیٹنگ کی۔

الکاراز کا کھاچانوف سے مقابلہ

دوحہ، 19 فروری (یو این آئی) بدھ کو دوحہ میں قطر ایکسن موبل اوپن میں کارلوس الکاراز نے شاندار فنش کرتے ہوئے سیدھے سیٹوں میں جیت حاصل کی۔ اے ٹی پی رینکنگ میں نمبر ایک کھلاڑی نے ویلنٹن رویئر کو 6-2، 7-5 سے ہرا کر ہارڈ کورٹ اے ٹی پی 500 کے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ الکاراز نے دوسرے سیٹ میں 5-2 سے مسلسل پانچ گیمز جیتے اور اپنے لیول کو ہمیشہ کی طرح شاندار طریقے سے اوپر اٹھاتے ہوئے 96 منٹ میں دوسرے راؤنڈ میں فتح حاصل کی۔ جب الکاراز سے پوچھا گیا کہ کیا انہیں کبھی شک ہوا کہ وہ جیت حاصل کر سکتے ہیں، تو انہوں نے کہا کہ "ظاہر ہے مجھے ہر چیز کے لیے تیار رہنا تھا۔ کچھ لمحے ایسے تھے جب میں نے تیسرے سیٹ کے بارے میں سوچا، میں جھوٹ نہیں بولوں گا، لیکن ظاہر ہے یہ میرے دماغ میں ایک چھوٹی سی جگہ تھی جو ایسا سوچ رہی تھی۔

میکائیلا شیفرین کی تاریخی واپسی

میلان (اٹلی)، ۱۹ فروری (یو این آئی) امریکہ کی مایہ ناز سکیئر اور عالمی چیمپئن میکائیلا شیفرین نے میلان کورٹینا اولمپکس میں اپنی کھوئی ہوئی بالادستی دوبارہ حاصل کر لی ہے۔ سلالم ایونٹ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے انہوں نے سونے کا تمغہ جیت کر آٹھ سالہ طویل انتظار کا خاتمہ کر دیا، جس سے امریکی کیمپ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ یہ میکائیلا شیفرین کے کیریئر کا تیسرا اولمپک گولڈ میڈل ہے۔ انہوں نے آخری بار ۲۰۱۸ کے پیونگ چانگ گیمز میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ لنڈسے وون کے حالیہ حادثے کے بعد امریکی سکی ٹیم شدید دباؤ اور صدمے میں تھی، ایسے میں میکائیلا کی یہ جیت ٹیم کے لیے ایک نئی زندگی ثابت ہوئی ہے۔ یہ مقابلہ کورٹینا ڈی امپیزو کے برفیلے اور خوبصورت میدانوں میں منعقد ہوا جہاں امریکی کھلاڑی نے پہلے ہی راؤنڈ سے اپنی برتری قائم کر لی تھی۔

ٹاپ سیڈ ایلینا ریباکینا انجری کے باعث باہر

دبئی، ۱۹ فروری ان (یو این آئی) دبئی ڈیوٹی فری ٹینس چیمپئن شپ میں ایک بڑا الٹ پھیر دیکھنے میں آیا ہے جہاں ایونٹ کی فیورٹ اور ٹاپ سیڈ کھلاڑی ایلینا ریباکینا انجری کے باعث ٹورنامنٹ سے دستبردار ہو گئی ہیں۔ اس غیر متوقع صورتحال نے کروشیا کی ابھرتی ہوئی کھلاڑی اینٹونیا روزک کے لیے کامیابی کے نئے دروازے کھول دیے ہیں۔ ۲۳ سالہ اینٹونیا روزک، جو کوالیفائنگ راؤنڈ میں شکست کے بعد بطور 'لکی لوزر' مین ڈرا میں شامل ہوئی تھیں، اب اپنے کیریئر کے پہلے WTA ۱۰۰۰ کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ انجری سے قبل دونوں کھلاڑیوں کے درمیان کانٹے دار مقابلہ دیکھنے کو ملا، جہاں کھیل کسی بھی سمت مڑ سکتا تھا۔ ٹاپ سیڈ ایلینا ریباکینا نے پہلا سیٹ ۵-۷ سے جیتا، تاہم عالمی نمبر ۶۷ کروشین ٹینس کھلاڑی اینٹونیا روزک نے ہمت نہ ہاری اور دوسرا سیٹ ۴-۶ سے جیت کر مقابلہ برابر کر دیا۔ فیصلہ کن تیسرے سیٹ کے آغاز میں ہی کروشین ۲۳ سالہ اینٹونیا روزک نے ایلینا ریباکینا کی سروس بریک کر کے برتری حاصل کی، جس کے فوراً بعد قازقستانی کھلاڑی نے طبی امداد طلب کی۔ انجری کی شدت کے باعث ایلینا ریباکینا نے میچ جاری نہ رکھنے کا فیصلہ کیا، جس کے نتیجے میں کروشین ۲۳ سالہ اینٹونیا روزک کو فاتح قرار دے دیا گیا۔ اینٹونیا روزک کے لیے یہ چیمپئن شپ کسی خواب سے کم نہیں ہے۔ وہ ایونٹ سے تقریباً باہر ہو چکی تھیں۔ لکی لوزر کے طور پر واپسی کی۔ اب وہ دنیا کی بہترین ۸ کھلاڑیوں (کوارٹر فائنل) میں شامل ہو چکی ہیں۔ یو این آئی۔ م ا ع

رنجی ٹرافی 2026: فائنل میں تاریخی ٹکراؤ

لکھنؤ، ۱۹ فروری (یو این آئی) کرناٹک کی ٹیم نے اتراکھنڈ کے خلاف سیمی فائنل میں اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے رنجی ٹرافی ۲۰۲۶ کے فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ ۱۵ فروری سے شروع ہونے والا یہ مقابلہ جمعرات کو ڈرا پر ختم ہوا، تاہم پہلی اننگز کی بنیاد پر کرناٹک نے فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا، جہاں اب اس کا مقابلہ تاریخی جیت درج کر کے فائنل میں پہنچنے والی جموں و کشمیر کی ٹیم سے ہوگا۔ کرناٹک کے دیودت پڈیکل کو ان کی شاندار ڈبل سنچری پر 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ کرناٹک کی جانب سے دیودت پڈیکل، کے ایل راہل اور آر اسمرن نے شاندار سنچریاں اسکور کر کے ٹیم کی پوزیشن مستحکم کی۔ کرناٹک نے چوتھے دن کے کھیل کا آغاز ۶ وکٹوں پر ۴۹۹ رنز سے کیا، لیکن اتراکھنڈ کے بالرز نے عمدہ واپسی کرتے ہوئے پوری ٹیم کو ۳۲۳ رنز پر آؤٹ کر دیا۔ اس طرح اتراکھنڈ کو جیت کے لیے ۸۲۷ رنز کا ناممکن ہدف ملا۔ اتراکھنڈ کے بلے بازوں نے دوسری اننگز میں مزاحمت کی کوشش کی لیکن وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں۔ جب میچ ڈرا قرار دیا گیا، تب اتراکھنڈ نے ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۲۶۰ رنز بنا لیے تھے۔ اونیش سودھا (۶۶)، ابھے نیگی (ناباد ۵۷) اور سوربھ راوت (ناباد ۵۳) نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کی۔ کرناٹک کی جانب سے شریس گوپال نے ۳ اور پرسدھ کرشنا نے ۲ وکٹیں حاصل کیں۔ جموں و کشمیر: اس ٹورنامنٹ کی 'سرپرائز' ٹیم، جو پہلی بار فائنل میں پہنچ کر تاریخ رقم کرنے کے قریب ہے۔

برازیلی فٹبالر کیتھلین سوزا کا قبولِ اسلام

ریاض، ۱۹ فروری (یو این آئی) برازیل سے تعلق رکھنے والی معروف خاتون فٹبالر اور سعودی کلب النصر کی اسٹار کھلاڑی کیتھلین سوزا نے دائرہ اسلام میں داخل ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے نہ صرف اسلام قبول کیا بلکہ حال ہی میں مکہ مکرمہ میں عمرہ ادا کرنے کی سعادت بھی حاصل کی، جس کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں۔ سعودی فٹ بال کلب النصر نے باضابطہ طور پر اپنی کھلاڑی کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ کلب نے اپنے آفیشل ایکس (ٹویٹر) اکاؤنٹ پر دعا کی کہ اللہ انہیں ثابت قدمی اور دل کا سکون عطا فرمائے۔ اپنی قبولِ اسلام کی ویڈیو کے دوران ۲۹ سالہ کیتھلین کافی جذباتی نظر آئیں اور ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا» میں صرف صحیح راستے کی تلاش میں تھی اور اپنی شخصیت کو مزید بہتر بنانا چاہتی تھی۔

ڈی ڈی سی اے نے جنوبی افریقہ بمقابلہ یو اے ای میچ دیکھنے کے لیے طلبہ اور دہلی پولیس کے اہل خانہ کو مدعو کیا

نئی دہلی، 19 فروری (یو این آئی) دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) نے بدھ کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں جنوبی افریقہ اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے درمیان کھیلے گئے ٹی 20- ورلڈ کپ 2026 کے میچ کے لیے اسکول کے طلبہ اور دہلی پولیس کے اہل خانہ سمیت تقریباً 2,000 خصوصی مہمانوں کو مدعو کیا تھا۔ ڈی ڈی سی اے کی اس پہل میں دارالحکومت کے مختلف اسکولوں اور فلاحی اداروں کے تقریباً ایک ہزار طلبہ شامل ہوئے۔ ان طلبہ کو بین الاقوامی میچ براہ راست دیکھنے کا موقع فراہم کیا گیا، تاکہ وہ اسٹیڈیم کے ماحول میں عالمی کرکٹ مقابلے کا تجربہ کر سکیں۔ اس کوشش کا مقصد کھیلوں میں نوجوانوں کی شمولیت کو فروغ دینا اور اگلی نسل کے ساتھ کرکٹ کے تعلق کو مضبوط بنانا ہے۔ اس پہل کے حوالے سے ڈی ڈی سی اے کے صدر روہن جیٹلی نے کہا، "اتنی بڑی تعداد میں نوجوان طلبہ کو پہلی بار بین الاقوامی کرکٹ میچ، وہ بھی ورلڈ کپ کا تجربہ کرتے دیکھنا بہت حوصلہ افزا تھا۔ ان بچوں کے لیے یہ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ ایک یاد ہے جو برسوں تک ان کے ساتھ رہے گی۔ ہمارا ماننا ہے کہ کھیل میں ترغیب دینے کی طاقت ہوتی ہے، اور نوجوان ذہنوں کو اعلیٰ ترین سطح پر کرکٹ دیکھنے کا موقع فراہم کرنا اسی سمت ایک اہم قدم ہے۔"

کے آئی ڈبلیو جی سرمائی کھیل پیر سے گلمرگ میں شروع

گلمرگ (جموں و کشمیر)، 19 فروری (یو این آئی) کھیلو انڈیا ونٹر گیمز 2026 کے پیر سے شروع ہونے والے مرحلے میں سرمائی اولمپینز سمیت ملک کے سرفہرست اسکیئر حصہ لیں گے۔ گلمرگ میں 23 سے 26 فروری تک ہونے والے ان کھیلوں کا چھٹا ایڈیشن گزشتہ سال جولائی میں کھیل و امورِ نوجوانان کی وزارت کی جانب سے شروع کی گئی "کھیلو انڈیا پالیسی" کی زمینی کامیابی کو ظاہر کرے گا۔ اس پالیسی کا مقصد بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا، ٹیلنٹ کی نشاندہی، بین الاقوامی مقابلہ بڑھانا اور کھیلوں کے ذریعے معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے، جس میں سیاحت، مینوفیکچرنگ اور اسپورٹس ٹیکنالوجی جیسے شعبے شامل ہیں۔ اگر فروری کے تیسرے ہفتے میں سیاحوں کی بڑھتی تعداد کوئی اشارہ ہے تو یہ کھیل جموں و کشمیر کی معیشت کے اہم ستون "اسپورٹس ٹورازم" کے لیے خوش آئند ثابت ہو رہے ہیں۔ مقامی تاجر بھی اس بڑے سرمائی اسپورٹس ایونٹ کی تیاری میں مصروف ہیں۔ ٹنگ مرگ کے ہوٹل کاروباری عابد، جو شین ووڈز ہوٹل سے وابستہ ہیں، کہتے ہیں کہ بکنگ کئی ہفتے پہلے ہی بڑھ گئی تھی۔ انہوں نے کہا "یہ ہمارے لیے صرف سیاحت نہیں بلکہ ہماری شناخت ہے۔ جب یہ کھیل ہوتے ہیں تو گلمرگ پورے ملک کا دل محسوس ہوتا ہے۔" وہ اپنی لابی میں مدھیہ پردیش، ہریانہ، کیرالہ، تلنگانہ اور جموں و کشمیر کے کھلاڑیوں کی موجودگی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں، "ناشتے کے وقت مختلف زبانیں سنائی دیتی ہیں، جیسے ایک ہی کمرے میں پورا ہندستان موجود ہو۔" اب جب چھٹا ایڈیشن قریب ہے تو توجہ نئی چیزیں آزمانے کے بجائے ایک مستقل وراثت بنانے پر مرکوز ہو گئی ہے۔ محکمہ سیاحت کے مطابق گلمرگ کے ہوٹلوں اور ہٹس میں تقریباً 2300 بستروں کی سہولت موجود ہے اور کھیلوں سے پہلے ہی 50 فیصد سے زیادہ بکنگ ہو چکی ہے۔

سرینگر ٹائمز

کی طرف سے اہل اسلام کو رمضان مبارک

اوقات سحری وافطار 1447ھ بمطابق 2026م

رمضان المبارک	تاریخ	سحری	افطار
01 رمضان المبارک 1447	19 FEB 2026	05:50	06:19
02 رمضان المبارک 1447	20 FEB 2026	05:49	06:20
03 رمضان المبارک 1447	21 FEB 2026	05:48	06:21
04 رمضان المبارک 1447	22 FEB 2026	05:47	06:21
05 رمضان المبارک 1447	23 FEB 2026	05:46	06:22
06 رمضان المبارک 1447	24 FEB 2026	05:44	06:23
07 رمضان المبارک 1447	25 FEB 2026	05:43	06:24
08 رمضان المبارک 1447	26 FEB 2026	05:42	06:25
09 رمضان المبارک 1447	27 FEB 2026	05:41	06:26
10 رمضان المبارک 1447	28 FEB 2026	05:40	06:27
11 رمضان المبارک 1447	01 MAR 2026	05:38	06:28
12 رمضان المبارک 1447	02 MAR 2026	05:36	06:28
13 رمضان المبارک 1447	03 MAR 2026	05:35	06:29
14 رمضان المبارک 1447	04 MAR 2026	05:34	06:30
15 رمضان المبارک 1447	05 FEB 2026	05:33	06:31
16 رمضان المبارک 1447	06 MAR 2026	05:32	06:32
17 رمضان المبارک 1447	07 MAR 2026	05:31	06:33
18 رمضان المبارک 1447	08 MAR 2026	05:30	06:33
19 رمضان المبارک 1447	09 MAR 2026	05:28	06:34
20 رمضان المبارک 1447	10 MAR 2026	05:26	06:35
21 رمضان المبارک 1447	11 MAR 2026	05:25	06:36
22 رمضان المبارک 1447	12 MAR 2026	05:23	06:37
23 رمضان المبارک 1447	13 MAR 2026	05:22	06:37
24 رمضان المبارک 1447	14 MAR 2026	05:21	06:38
25 رمضان المبارک 1447	15 MAR 2026	05:19	06:39
26 رمضان المبارک 1447	16 MAR 2026	05:18	06:40
27 رمضان المبارک 1447	17 MAR 2026	05:16	06:41
28 رمضان المبارک 1447	18 MAR 2026	05:15	06:41
29 رمضان المبارک 1447	19 MAR 2026	05:14	06:42

بڑھائیے: بارہمولہ، ٹنگمرگ 1منٹ، اوڑی، بانڈی پورہ، پونچھ 2منٹ، سوپور 1منٹ، کرناہ 4منٹ **گھٹائیے:** اسلام آباد، ترال 2منٹ، بانہال، پہلگام 3منٹ، پلوامہ، کولگام 1منٹ، لیہہ 11منٹ

/sgrtimes sringartimes.net
Head Office: Shivnivas Building, Lal Chowk, Srinagar Ph: 0194-2456781, Printed at: Times offset Press Sheikh Bagh Jangal Gali Lal Chowk, Srinagar Email: Srinagartimes@gmail.com, saahil.srinagartimes@gmail.com, visit us at: srinagartimes.net
سرینگر ٹائمز SRINAGAR TIMES
58th Year of Publication

Eicher - Kashmir Motors Delivered Fleet Of New Generation School Buses to Solace International School, Pulwama

Eicher - Kashmir Motors successfully delivered Fleet of new generation school buses from its showroom at KMPL Towers, Hyderpora, Srinagar (Near Classic Hospital) to **Solace International School**, Pulwama in the presence of the school owner Mr. Waseem along with the school management team. On this occasion, **MD Mr. Aijaz Kitab** and **Mr. Tufayl Khan (General Manager – Sales) Kashmir Motors** were also present.

Speaking to the media, Mr. Tufayl Khan said,"BS-6 technology is not new for us. **Volvo Eicher Commercial Vehicles (VECV)** started developing BS-6 base engines as early as 2013. By 2019, VECV had produced and tested over 120,000 base engines across Volvo and Eicher vehicles globally. After years of real-world testing, we are now offering a highly refined and reliable engine to the market."He further highlighted that the latest Eicher school buses come with advanced safety features and modern technology, ensuring maximum comfort and safety for students.

Key Features of Eicher School Buses:

. **Cruise Control** – For smooth and economical driving
. **Fuel Coaching System** – Real-time driver guidance for better mileage
. **M-Booster Technology** – Extra power when required
. **Telematics** – Live tracking and performance monitoring
. **Domex Chassis** – High-strength steel for superior safety
. **Higher Mileage** – 7% to 12% better fuel efficiency compared to competitors

Mr. Khan also added that Eicher vehicles are known for low maintenance costs and high reliability, making them a smart long-term investment for schools and fleet operators. We currently have attractive offers this month with ready stock available. Schools and transport operators looking to upgrade their fleet can contact us directly.

With this delivery, Eicher-Kashmir Motors continues its commitment to providing safe, modern and reliable transportation solutions for students across Kashmir. This initiative marks another important step towards improving the quality of school transport in the region.

For Bookings Contact: 7006392002 | 9796737308

R.M.S ADS

سوزوکی کا پہلا الیکٹرک اسکوٹر ای ایکسیس متعارف

سرینگر: Alfa Suzuki نے کشمیر میں سوزوکی کے پہلے الیکٹرک اسکوٹر Suzuki e-ACCESS کی باضابطہ نقاب کشائی اپنے سرینگر شو روم میں کر دی ہے جس کے ساتھ ہی اس جدید اسکوٹر کی بکنگ بھی شروع کر دی گئی ہے۔ یہ اہم پیش رفت Suzuki Motorcycle India کی جانب سے الیکٹرک دو پہیہ گاڑیوں کے شعبے میں باضابطہ داخلے کی علامت ہے جو برانڈ کی روایتی جاپانی انجینئرنگ اور قابل اعتماد معیار کو ماحول دوست سفری نظام کے ساتھ جوڑتی ہے۔ تقریب رونمائی کی قیادت الفا گروپ کے چیئرمین و منیجنگ ڈائریکٹر فیاض احمد آہنگر نے کی۔ اس موقع پر سوزوکی موٹر سائیکل انڈیا کے ریجنل سروس منیجر پردیپ شرما اور ایریا سروس منیجر سندیپ کمار کے علاوہ الفا سوزوکی کے جنرل منیجر اظہر قریشی بھی موجود تھے۔ اس تقریب میں مالیاتی شعبے سے وابستہ معزز مہمانوں نے بھی شرکت کی۔

دیہی میدانوں سے اسٹیڈیم تک لیگ آف کلاسکس کا آغاز

اننت ناگ ۱۹ فروری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کے زیر اہتمام اور ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفس اننت ناگ کی نگرانی میں یوتھ امپاورمنٹ اینڈ انگیجمنٹ پلان کے تحت "لیگ آف کلاسکس انجوائے دی گیم" تھیم کے ساتھ پنچایت سطح پر انڈر ۱۷ اور انڈر ۱۹ لڑکوں کے والی بال اور کرکٹ ٹورنامنٹس کا شاندار آغاز کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کی توانائی کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینا اور نچلی سطح پر ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کی نشاندہی کرنا ہے۔ والی بال ٹورنامنٹ کا باقاعدہ افتتاح اسپورٹس اسٹیڈیم اننت ناگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر سندیپ سنگھ بالی نے کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی کردار سازی نظم وضبط پیدا کرنے اور قیادت کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

انڈر17 اور انڈر19 والی بال ٹرائلز ہزاروں کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی

بڈگام، ۱۹ فروری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر ڈائریکٹر جنرل انورادھا گپتا کی نگرانی میں یوتھ انگیجمنٹ پروگرام ۲۰۲۶ کے بینر تلے لیگ آف کلاسکس کے تیسرے دن کی سرگرمیاں زون وبلاک سویبگ میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئیں۔ پروگرام کا بنیادی مقصد نچلی سطح پر کھیلوں کو مضبوط بنانا اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب رنا ہے۔ یہ مقابلے انچارج زون سید ظہور احمد کی موجودگی میں منعقد ہوئے۔ زون کے وینیو سینتھیٹک ٹرف سویبگ میں والی بال ایونٹ کے تحت بلاک سطح کے انتخابی ٹرائلز کا انعقاد کیا گیا جس میں انڈر ۱۷ اور انڈر ۱۹ بوائز کیٹگری پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ٹرائلز کے دوران نوجوان کھلاڑیوں نے زبردست جوش وخروش کا مظاہرہ کیا۔ انڈر ۱۷ اور انڈر ۱۹ عمر کے گروپوں سے تعلق رکھنے والے ہزاروں باصلاحیت اور پرجوش نوجوانوں نے اپنی متاثر کن مہارت نظم وضبط اور مسابقتی جذبے کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے سلیکشن ٹرائلز میں حصہ لیا۔ اطلاعات کے مطابق یہ سلیکشن ٹرائلز ضلع بھر میں ۱۶ فروری سے شروع ہو کر ۲۱ فروری تک جاری رہیں گے۔ اس عمل کے بعد شارٹ لسٹ کیے گئے کھلاڑی اور ٹیمیں آئندہ انٹر بلاک ضلع سطح کے مقابلوں میں شرکت کریں گی جو ٹیلنٹ کی شناخت اور مستقبل میں اعلیٰ کارکردگی کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نوجوانوں کی کھیلوں میں شمولیت کو فروغ دینے اور نچلی سطح پر ٹیلنٹ کو ابھارنے کے لیے ایسے پروگرام مستقبل میں بھی جاری رہیں گے۔

افغانستان کا ہدف: مایوس کن مہم کا باوقار اختتام، کناڈا سے مقابلہ

چنئی، 19 فروری (یو این آئی) ٹی20-ورلڈ کپ 2026 میں گروپ آف ڈیتھ کا حصہ رہنے والی افغان ٹیم، جو کبھی بڑی ٹیموں کو زیر کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی، اب اپنے سفر کا اختتام ایک ایسے میچ سے کر رہی ہے جہاں اب کچھ بھی داؤ پر نہیں لگا ہے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ڈبل سپر اوور میں ملنے والی شکست نے ان کے سیمی فائنل کے خواب چکنا چور کر دیے تھے، لیکن اب راشد خان کی قیادت میں ٹیم کناڈا کے خلاف جیت کے ساتھ ایونٹ سے رخصت ہونا چاہتی ہے جنوبی افریقہ کے خلاف ڈبل

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781